



# نصاب فارسی

## حصہ اول

برائے درجہ ہفتم

مؤلفہ

مولانا سید بسطام الحسن صاحب فاضل ادب

سابق لیکچرار فارسی وارد والونگ کرسچین کالج۔ الہ آباد

پبلشرز

نند کشور اینڈ برادرز۔ بنارس



# نصاب فارسی

## حصہ اول

انگلور ورنائیولر مدارس کے درجہ ہفتم کے لئے

مؤلفہ

مولانا سید بسطاحسن صاحب فاضل ادب

سابق لیکچرار فارسی وارد والونگ کرسچن کالج الہ آباد

پبلشرز

منڈکشور اینڈ برادرس - بنارس

قیمت  
۴/۲

۱۹۳۳ء

محموق محفوظ ہیں



باسمہ سبحانہ

## ویسا چہ

ایک عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ اینگلو ورنائیو لرنر مدارس کے لئے فارسی کا نصاب انتقرائی طرز تعلیم کے بموجب تیار کروں مگر بوجہ چند یہ ارادہ درجہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا اب اس کی تکمیل نند کشور اینڈ برادرز کی تحریک سے ہوئی اور موجودہ انتخاب کو ٹکٹ نمبر ۱۱ کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ حصہ اول ساتویں درجہ کے لئے ہے اور حصہ دوم آٹھویں درجہ کے لئے۔ دونوں حصوں کے خصوصیات حسب ذیل ہیں :-

۱۔ یہ کتاب انگریزی کتب درسیہ کے نمونہ پر تیار کی گئی ہے۔ اس لئے دیگر درجہ کتب درسیہ پر فوقیت رکھتی ہے۔

۲۔ اینگلو ورنائیو لرنر مدارس میں ساتویں درجہ سے فارسی کی تعلیم شروع ہوتی ہے اور یہ مضمون چوتھے طلباء کے لئے بالکل نیا ہے اس لئے انکی استعداد کا لحاظ رکھ کر ابتدائی اسباق ایسے دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جن سے طلباء کی طبیعت اس مضمون کی طرف راغب ہو۔

۳۔ اس انتخاب میں قدیم مصنفین و شعرا کے علاوہ جدید مستند اہل زبان شعرا اور مصنفین کے کلام کا بھی انتخاب ہے تاکہ طلباء کو جدید فارسی کے سیکھنے کا بھی موقع مل سکے۔

۴۔ سبقوں کی ترتیب میں بھی تدریج کا لحاظ رکھا گیا ہے یعنی ابتدا میں آسان ہیں اور پھر بتدریج مشکل۔ مضامین کے انتخاب میں اس امر کا خاص طور سے لحاظ رکھا گیا ہے کہ کتاب ختم کرنے کے بعد طلباء میں اونچے درجوں کی کتاب سمجھنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا ہو جائے۔

۵۔ اسباق اس طرح سے مرتب کئے گئے ہیں کہ قواعد فارسی کے ضروری اصول و گردان وغیرہ بغیر تعلیم قواعد ٹکسٹ بک کے ساتھ ہی سمجھ میں آتے جائیں اور ہر قسم کے افعال کا فرق اور استعمال ذہن نشین ہو جائے۔

۶۔ نثر کے اسباق حکایات، لفاظ، ادب و اخلاق، تذکرات تاریخی معلومات اور دیگر مفید امور پر مشتمل ہیں جس میں فارسی قدیم اور جدید دونوں کا انتخاب۔  
۷۔ نظمیں قدیم اور جدید دونوں رنگ کی ہیں جو اخلاقی اور تاریخی مضامین پر مشتمل ہیں۔

۸۔ ہر سبق کے بعد مشق کے لئے سوالات دے گئے ہیں جن کے حل کرانے سے نہ صرف طلباء کی قابلیت ہی کا اندازہ ہو سکے گا بلکہ اصل سبق اور زیادہ واضح ہو جائے گا۔  
۹۔ علم النفس کے اس اہم اصول کی بنا پر کہ ”دلچسپ باتیں تو جہ کو اپنی جانب

پورا پورا مائل کرتی ہیں اور اسی لئے وہ حافظہ پر مستقل طور پر مثبت ہو جاتی ہیں۔ اس کتاب میں کوئی سبق ایسا نہیں رکھا گیا جو دلچسپی سے خالی ہو۔

۱۰۔ نصاب فارسی حصہ اول کے تین حصے ہیں پہلے حصہ میں سفر و حروف اور روزمرہ کے ضروری چھوٹے ٹچھوٹے جملے ہیں جو قواعد و افعال کے سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ دوسرے حصہ میں مستغرق جملے و مکالمات اور بیانات ہیں جن میں روزمرہ کی ضروریات کا ذکر ہے اس حصہ سے طالب علم کو فارسی میں گفتگو کرنے کی کافی مشق ہو سکتی ہے۔ تیسرے حصہ میں ضرب الامثال، لفاظ و لطائف، حکایات اور نظمیں ہیں اس حصہ میں جدید فارسی کا کافی مواد ہے۔

۱۱۔ نصاب فارسی حصہ دوم کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ نثر کا ہے جس میں قدیم و جدید مصنفین کی کتب کا انتخاب ہے دوسرا حصہ نظم کا ہے اس میں بھی قدیم اور جدید شعرا کے کلام کا انتخاب ہے دونوں حصوں میں اخلاقی و تاریخی مضامین کا کافی مواد ہے۔

۱۲۔ کتاب کی کثابت و طباعت و کاغذ سرشتہ، تعلیم کے مقرر قواعد کے مطابق ہے۔ اس کے علاوہ طلباء کی دلچسپی اور فائدہ کے لئے متعدد تصویریں بھی دی گئی ہیں جو کتاب کی باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری حسن میں چار چاند لگا رہی ہیں۔



د  
 میں امید کرتا ہوں کہ فارسی داں حضرات اس کتاب میں  
 دلچسپی لے کر مجھکو استنان و تشکر کا موقع دینگے۔  
 ”ممکن ہے کہ میری یہ خدمت طلباء کے لئے مفید ثابت ہو“

احقر الزم  
 سید سبط الحسن

۱۵۶۔ چک الہ آباد

فہرست مضامین نصاب فارسی حصہ اول

صفحہ	مضامین
	۱۔ حصہ اول۔ الفاظ و فقرات قواعد کے لحاظ سے
۱	" " " " " " " " " " " "
۲	" " " " " " " " " " " "
۴	" " " " " " " " " " " "
۵	" " " " " " " " " " " "
۷	" " " " " " " " " " " "
۸	" " " " " " " " " " " "
۱۰	" " " " " " " " " " " "
۱۱	" " " " " " " " " " " "
۱۳	" " " " " " " " " " " "
۱۴	" " " " " " " " " " " "
۱۶	" " " " " " " " " " " "
۱۸	" " " " " " " " " " " "
۲۰	" " " " " " " " " " " "
	۲۔ حصہ دوم۔ متفرق جملے، مکالمات و بیانات
۲۲	روزمرہ کے متفرق جملے (۱)
۲۴	متفرق جملے (۲)

صفحہ	مضامین	نمبر
۲۵	ستفراق جلی (۳) " " " " " " " "	۳۱
۲۶	اوقات " " " " " " " "	۳۲
۲۹	مدرسہ کے متعلق گفتگو (۱) " " " " " " " "	۵
۳۱	آداب تعلیم و مدرسہ " " " " " " " "	۶
۳۲	مدرسہ و نوسنت خواند کے متعلق " " " " " " " "	۷
۳۶	بچوں کی فریادیں اور شکایتیں " " " " " " " "	۸
۳۸	علاج اور محنت اسور کے متعلق " " " " " " " "	۹
۴۰	دوست کی ملاقات " " " " " " " "	۱۰
۴۲	ناواقف مسافر سے ملاقات " " " " " " " "	۱۱
۴۳	لباس اور کپڑوں کی باتیں " " " " " " " "	۱۲
۴۸	کھانے پینے کی باتیں " " " " " " " "	۱۳
۵۰	رات کا وقت " " " " " " " "	۱۴
۵۲	سیوانات " " " " " " " "	۱۵
۵۴	برسات (برشنگال) " " " " " " " "	۱۶
	۳۔ حصہ سوم۔ اشعار لطائف و حکایات منظومہ	
۵۶	ضرب الامثال " " " " " " " "	۱
۵۸	ہندو سند " " " " " " " "	۲
۶۰	گوہر ماے ایران امروزہ " " " " " " " "	۳

نمبر	مضامین	صفحہ
۴	نکات (۱) " " " " " " " " " " " "	۶۳
۵	نکات (۲) " " " " " " " " " " " "	۶۵
	لطائف " " " " " " " " " " " "	
۱	لطیفہ، منعم حکیمے " " " " " " " " " " " "	۶۸
۲	لطیفہ، 'توانگر سے وواعظے، " " " " " " " " " " " "	۶۸
۳	لطیفہ، اشعب طماع " " " " " " " " " " " "	۶۸
۴	لطیفہ، شاعر فہل گو " " " " " " " " " " " "	۶۹
۵	لطیفہ، منطق اطفال " " " " " " " " " " " "	۶۹
۶	لطیفہ، پیغمبر دروغ " " " " " " " " " " " "	۷۰
۷	لطیفہ، یک مرد عزادار " " " " " " " " " " " "	۷۰
۸	لطیفہ، ملا نصیر الدین " " " " " " " " " " " "	۷۰
۹	لطیفہ، وکتر و ضعیفہ " " " " " " " " " " " "	۷۱
۱۰	لطیفہ، گشتگو پدر با پسر خود " " " " " " " " " " " "	۷۲
۱۱	لطیفہ، معلم و اطفال " " " " " " " " " " " "	۷۲
	حکایات " " " " " " " " " " " "	
۱	حکایت اخلاق امام جعفر صادقؑ " " " " " " " " " " " "	۷۴
۲	حکایت پسر سے کہ باطاعت مادر دولت پیغمبری یافت " " " " " " " " " " " "	۷۵
۳	حکایت منظومہ گر بہ زوال " " " " " " " " " " " "	۷۶
۴	حکایت اخلاق امام حسینؑ " " " " " " " " " " " "	۷۶

نمبر	مضامین	صفحہ
۵	حکایت مستطومہ مناظرہ رایت باپردہ	۷۸
	نظم	
۱	کاغذ پرانی	۷۹
۲	بند	۸۰
۳	ترغیب حسن عمل	۸۰
۴	کرک شب تاب	۸۱
۵	انجام شاہان	۸۲
۶	قرض	۸۲
۷	وطن پرستان	۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# نصاب فارسی

حصہ اول

سبق اول

کلمات مفردہ (حروف)

[سُلم کو چاہئے کہ حرف کی تعریف اور محل استعمال کو طلباء کے ذہن نشیں کرادے]

از۔ بار۔ تا۔ برائے۔ بہر۔ در۔ اندر۔ بر۔ را۔ پس۔ دیگر۔  
ہم۔ نیز۔ اگر۔ اگرچہ۔ ار۔ ارچہ۔ ہر۔ ہرچند۔ یا۔ خواہ۔  
بل۔ بلکہ۔ و۔ ہر گاہ۔ چوں۔ چہ۔ چو۔ زیرا کہ۔  
زیرا چہ۔ چرا۔ چرا کہ۔ لہذا۔ مگر۔ غیر۔ سوائے۔  
ہر کہ۔ ہرچہ۔ اما۔ الا۔ جز۔ وں۔ وراے۔

ماوراء - لیک - لیکن - ولے - اے - ایا - چہیت  
 کدام - کیست - چہ کس - کجا - کو - کے - چگونہ -  
 چساں - چند - زہے - خجے - مر حبا - فسوسا - بہ بہ  
 پہ پہ - جذا - کاش - کاشکے - آرے - بلے - نے  
 نہ - نا - چنان - چنین - چنانچہ - مانند - ایں -  
 آں - بسیار - فراواں - خیلے - وافر - اکنون -  
 بدام - خیر - چشم -  
 عشق

فارسی بناؤ ؟

سے - واسطے - بھی - اس لئے - کیوں - کیا - کہاں - کیونکہ  
 وہ - ایسا - آئے ہے - اچھا - بہت - اسکے سوا -

## سبق دوم

معلم کو چاہئے کہ ماضی مطلق کی گردان اور ضمائر کو طلباء سے بتلائے۔  
 براو - بریں - ازو - دراں - دریں - ازو

اورا - آنہارا - ترا - شمارا - مرا - مارا - براے خود -  
 براے شما - او نیست - او هست - آنہا ہستند - تو ہستی -  
 شما ہستید - من ہستم - ما ہستیم - چہ قدر ہست - درست است -  
 تا تو ایند - چگونہ است - ہنچاں است - کجا است - آنجا نیست -  
 کسے نیست - این چیست - آل کیست - ہمہ چیز ہا است -  
 ہمہ مردم اند - ہمیں است - ہماں است - ازوست -  
 ازو نیست - چہ شد -

آید - آدند - آدیی - آدید - آدم - آدیم

### مشق

- ۱۔ یہ بتاؤ کہ کس کس کی ضمیریں کن کن الفاظ میں ہیں ؟
- ۲۔ رفت کی گرداں گردانو ؟
- ۳۔ فارسی میں ترجمہ کرو ؟
- تم کو - کون ہے - کیا چیز ہے - یہاں کونی ہے ؟ میں ہوں - وہ کوئی -  
 محمود ہے - اسے یہ کیا ہوا - اچھا یہ تمہارے لئے ہے - یہ وہی ہے -  
 کون آیا - سب آئے - شاباش درست ہے -



## سبق سوم

طلباء کی توجہ اہم اشارہ اور خبری ترکیبوں کی جانب کرائی جائے  
 این دیگر است۔ آل چہ چیز است۔ یک ساعت است۔ یہ  
 چناں است آل نیست۔ آنجا بہہ چیز است۔ انجی تا آنجہ  
 چہ قدر باشد۔ از کے باما است۔ بہ چہ چناں شد۔ دوم  
 ہر چہ بہت است۔ چوں او نیست۔ این ہم نیست۔ نہیں  
 از محمود است۔ از سعید و پیڑ سے نیست۔ تاحال است۔ تا کنون  
 نیست۔ سن و عین درست نیست۔ فوسا چہ شد۔ ہر چہ شد  
 شما چہ۔ مردم حاضر ہستید۔ از ما شنکھے فیہ حاضہ نیست۔ ہیں  
 قابل و لائق اند۔ احمد ذہین است۔ بہہ خوب اند۔ محمود ذہین  
 کار دکنداست۔ داما خوش اند۔ پیا قوتیا است۔

## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

احمد کند ذہین ہے۔ سب لڑکے حاضر ہیں۔ انہوں میں بہت سے

پیر ہے۔ وہ کیا چیز ہے۔ وہ کون ہے۔ یہ بالکل صحیح ہے۔

## سبق چہارم

### سوال و جواب

- |                      |                                       |
|----------------------|---------------------------------------|
| ج - خبر نیت          | ا - اوچرا با ماست ؟                   |
| ج - از صبح -         | ب - شما از کجہا ہرستید ؟              |
| ج - نہ               | ب - شما را خبر است کہ او چلو نہ است ؟ |
| ج - نہ خیر           | ب - شما را خبر نیست کہ چہ شد ؟        |
| ج - کسے نیت -        | ا - این طے کد ام است ؟                |
| ج - بلے -            | ب - آیا شما ہم ور میان ہستید ؟        |
| ج - برائے سعود -     | م - میں چیز ہا برائے کیست ؟           |
| ج - ماہا در خانہ ایم | ب - شما کجا ہستید ؟                   |
| ج - بازار رفتہ بودم  | ب - کیا بودی ؟                        |
| ج - سوداگری میکنم    | ب - چہ میکنی ؟                        |

## شق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کرو۔

۱۔ وہ کیوں چلا گیا؟ معلوم نہیں۔ بنا۔ میں نے سوچا کہ کیوں آیا؟ مجھے کیا معلوم کہ کیوں آیا۔ تمہیں ایسا نہیں معلوم۔

۲۔ ان سوالوں کا جواب فارسی میں دو  
ظفر چغتہ ہے۔ انیس چہ شیند۔ سوہن پد کورد۔ کی کیرت۔ این پدیت۔

## سبق پنجم

معلم کو چاہئے کہ صیغہ واحد غائب و جمع غائب کے افعال کے استعمال کو سمجھائے اور ان افعال کے بنانے کی ترکیب کو بھی بتلائے۔  
احمد گفت۔ تمود نوشت سوہن داد گوہر نداد نہ و نور  
بکر شکست حامد انما در رانی شور این جا ماند نمود پیرے آورا  
ہم کہ نوشت اونواند۔ این افتاد و آل شکست یو۔ غت وار  
مخو و یافت۔ کدام آمد چہ آورد این یافت اونما و مانجد  
افتاد۔ ملکہ آمد۔ تیبہ چلو نہ است۔ زبیدہ تو اسرمان است۔  
۲۔ تمود و حامد نوشتند ایشان گفتند گوہر و سوہن و دادند  
بہ دادند۔ بسیار کسان آمدند و رفتند کت باقی ماندند۔ این چوچ

وچہ شد۔ سلطان و افضل پرا آمدند۔ سرفراز و ملکہ نشستند۔  
ایشان سبق خود یاد کروند۔ سوہن و سوہن قفل شکستند۔ صغیر  
و میر کتاب دادند۔ ناظم و افضل از بازار آمدند۔

## سبق

فارسی میں ترجمہ کرو۔  
حامد یہاں بیٹھا تھا۔ محمود چلا گیا۔ سب لوگ آئے تھے۔ تم یہاں  
کیوں آئے۔ سب لوگ بازار گئے۔ میں نے اپنا سبق کھا۔

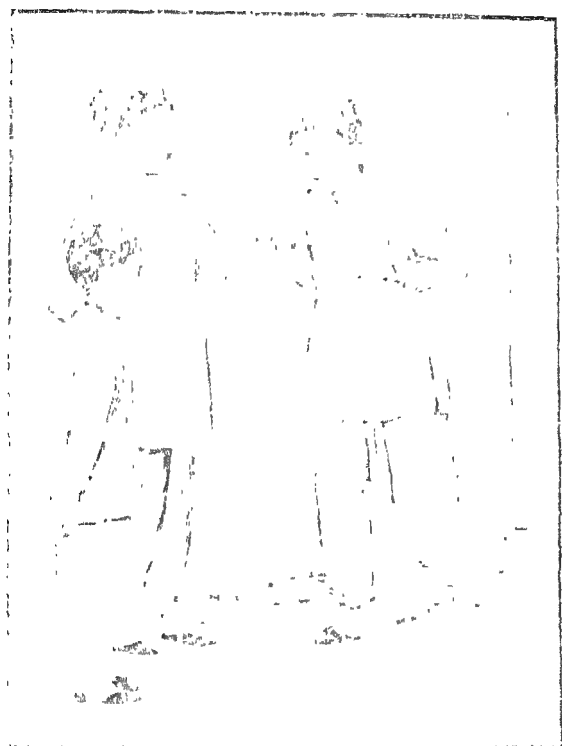
## سبق ششم

اس سبق میں معلم طلبہ کو عینہ واحد حاضر و جمع حاضر اور واحد منکلم و جمع  
منکلم کے بنانے کی ترکیب بتلائے۔

۱۔ اول نوشت ایشان نوشتند۔ تو نوشتی۔ شما نوشتید۔ ایشان  
یا فتنند۔ ملکہ و جمیلہ آئینہ شکستند۔ حامد و محمود آمدند۔ شمار فتنند۔  
ایشان گرفتند۔ او یا فتن۔ شما یا فتنید۔ تو یا فتنی۔ او شکست۔  
تو شکستی۔ شما شکستید۔ ایشان رفتند۔ شما رفتید۔ ملکہ حاضر آمد۔  
راما و میتا عینہ حاضر بودند۔ ایشان آمدند۔ آن (مرد یا زنی) آمد۔







شما صندوق ہا آورده اید۔ بے آورده بودم مگر یکے از ان شکست۔ افضل چند ورق این کتاب خوانده است۔ من پیچہ خواندم۔ تو شنیده کہ این جا کسے آمدہ است۔ این جا بجز احمد کسے دیگر نیامده است۔

۲- ملکہ و سلطانہ آمدہ باشد۔ مارا خبر نیست۔ شما خوردہ  
باشد۔ ما خواندہ باشیم۔ چنان وقت آمدہ است کہ اعتبار  
کسے نہاند۔ باید کہ ہر روز سبق یاد کنند۔ حامد و حمود  
بازار رفتہ بودند۔ شما کے از مدرسہ آمدہ ہووید۔ مائرفقتہ  
بودیم حامد رفتہ بود۔ موہن آفتہ بود۔ حامد شہیدہ باشد۔  
مائرفیتہ و ایشان ترقتند۔ شما خفتہ ہووید۔ مایا و نازیم کسے  
گفتہ باشد۔ قبائل از یجا رفت۔ چیرا کہ شما از اونا خوش شدہ  
ہووید۔ حمود را خواندہ ہووم و آواز دادہ بود۔

10

فانما في ذلك لعل

ابن کبیر معلوم ہوا آیا ہوگا کاشچہ کہ تم کب آئے تھے۔ وہ کہتا ہے  
نہ آیا ہوگا۔ مجھ کو یاد نہیں۔ انھوں نے کہا کہ تم کاشچہ کہ تم کب آئے تھے۔  
وہ کہتا ہے کہ وہ ناخوش ہو کر آیا ہے۔ شاید میں نے کہا تھا۔



## سبق ہشتم

فاضل اتراری و تمنائی کے بنانے کی ترکیب بتائی جائے اور اضافت کی جانب بھی توجہ دلائی جائے۔

۱۔ زید با سوہن می آمد الا بازار ماند۔ آسا بازار رفتند الا  
نفتند۔ موہن آمدہ بود۔ مگر بازار رفت۔ تو می نوشتی و سن می  
آمد۔ ما چیزے می خریدیم۔ چرا کہ ایشان ہمہ چیز با خریدند۔  
چہ شد اگر تا ہمہ آمدے۔ ما درین باغ خریدیم چرا کہ دور بود  
و خوب نبود۔ زید از بازار آمدہ بود و نان بخورد۔ مگر بازار  
رفتے طعام خورد۔ شام طلبیدہ بودید و پدر شما می  
گریست و میگفت کہ پسرم رنجور است۔ چہ نیکو بودے  
اگر شما از من ملاقات کردے۔ اگر اسلم محبت کردے و  
امتحان کامیاب شدے۔ اگر دیاراں دوا خوردندے شفا  
یافتندے۔

۲۔ از آب زر نوشتی کف دست را از سنا نگین کردی۔  
دل میں شکستی۔ سر سے زینیں بود۔ رنگ پارا قطعی کلمیں۔  
این ہم خراست۔ شیر خر را گیا دیدی و این نوا خوب است۔  
بر اسب چابک سوار شدم۔ نان گرم را با ترہ نو۔ دم آب

رنگ ماہدہ رنگ شوخ نیلے خوب است۔ رخت کمنہ چہ  
کردی۔ پکارے نو خرید کردم۔

ایں گل خوش رنگ است۔ حامد آواز دلکش دارو۔  
ایں کتاب خوشنظر را از بازار آوردم۔ پدر تو پیر خم کمر است  
مفضل نو نیز کجا رفت زبان خوب رو آمد۔

### مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

بچہ دودھ پیتا ہے۔ چڑیاں اڑتی ہیں۔ لڑکے سبق پڑھتے ہیں۔ سگوش  
لوگ چلے جاتے۔ اگر بازار جاتا تو کچھ اضر و خریدتا۔ تالاب کا پانی گندہ  
ہے۔ مسود کی کتاب صاف ہے۔ کتاب کے ورق کو روشنائی سے خراب  
کر دیا۔ تیرھی کمر کی عورت مگنی۔ موہن کی پرانی ٹوپی کھو گئی۔

### سبق ششم

فصل خطوط، ماضی، خطوط، لازم اور متعدی کو طالب کے ذہن نشین  
کرایا جائے۔

۱۔ اتھ از بازار آمدہ در مدرسہ رفت۔ موہن و حامد با ہم  
ہنگام کردہ گفتند۔ او شما با ہم ایٹانی آمدم۔ نیلہ و رومیاں

برخانہ شما آمدہ رفتند۔ مانی آمدیم وی رفتیم ~~کلی~~ کار خود  
 میکریم۔ شما چراغ افروخته رفتید۔ حمید نان خوردہ رفت  
 ما شستیم۔ مگر بعد قلیل برخاستہ رفتیم۔ مدرسہ و کتب خانہ  
 از بنیاد قدر فاصلہ وارو

۲۔ آمد آمد۔ ہمہ بودند۔ آمد تو می وی شما کے یہ وہ  
 سن می آئم۔ مانہی آئیم۔ آمد خط نوشت۔ ہمہ ملائش کردند  
 تو درس گرفتہ۔ شما کتاب دیدید۔ شک دیدم۔ زید آورد۔ کریم  
 بلو و محمود برو۔ آمد درس خواند۔ سو بین تمام خورد  
 اسپ و وید۔ گو بند اسپ دوایند۔ دیر در بعض بہائی رسید  
 باقر بدو پیام رسانید۔ گوسفند گیاہ چرید۔ شبان گوسفندان را گیاہ  
 چرانیدند۔ مردم زید را دیوانہ شردند۔ لشکر یان محمود را  
 بادشاہ ساختند۔ کمال کل را کوزہ گردانید۔

## مشق

ترجمہ کرو۔

مدرسہ سے آیا اور کہیں گیا۔ بات سے دل دیکھتا تھا۔ اس سے  
 تراغ جلا کر پھا کیا تھا۔ محمود کو مرہا گیا۔ اس نے ہائی  
 باہت میں۔ لوگوں کو پانی پیا۔ اس نے ناخوش ہوں کرتے

ان کو بہت ناخوش رہا۔ تم کو کس سزا دیہ پڑی۔

۲۔ ان لارم غموں سے تجھ ہی بناؤ۔ اورچ جہول میں استعمال کرو۔

نسبت ۔ سخت ۔ خود ۔ پیشہ ۔ پیکر ۔ پرورد ۔

## پہلے مضمون

علما کو غصہ تھا۔ انہیں اس واقعہ سے نفرت تھی۔ ان کے ہاتھ کی ترکیب  
تبدیلی چاہئے۔

موتی امروز آمدہ خواہد رفت۔ آیا شما آگاہ شدہ  
اید کہ جناب اخوند تشریف آور و کتاب از بالائی  
میر افتادہ باشد ما را معلوم نیست۔ اگر خوانی آمدہ انعام خواہی  
یاخت۔ تو کجا خوانی رفت انتظام خود کن۔ مسعود می آید  
حالہ نخواہد آمد۔ او افتادہ را برداشت۔ شما خواندہ را خرمو  
کروید آنا جاہل نیستید خواندہ اند۔ او تواند خواند۔ تو اند رفت  
توانی آمد۔ تو اند شد۔ تہ۔ و راز تو انم شد۔ تو انم خورد۔ شنیدہ کے  
بود مانند دیدہ آموختہ را باید خواند۔ آزرودہ را بیدار کن  
خوردن براس زیستن است نہ زیستن براس خوردن ما تو  
کہ گفتی میفداست۔ گفتی آسمانی و کرمون و شہوار۔ آمدن  
باروت و رفتن با جانست۔ انان با خوروان و بر زمین نشستن

یہ از کمر زرین بستن و بخدمت ایستادن۔ ہر دورے سخن گفتن  
نشايد۔ رزق را از ہر در جستن ضرور است۔ آزمودہ را  
آزمودن جمل است۔ آزار کسے نواستن نہایت بد است۔

## مشق

ترجمہ کرو۔

وہ محنت کیریگا۔ وہ آم کھائے گا۔ وہ امتحان سے رہائی پائے گا۔  
ہم آئندہ ایسی حرکت نہیں کریں گے۔ وہ کھانا کھانا نہیں چاہتے۔ وہ مہنگو  
بارغ نہیں جانے دیتا۔ میں خط لکھنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے کوئی بات کہتا  
نہیں چاہتا۔ بھٹی ہوئی کتاب بیکار ہے۔ یہ بھی ہوئی۔ روٹی ہے۔ یہی ہوئی  
روٹی لاؤ۔ یہ ٹوٹا ہوا قلم ہے۔

## سبق یا ترجمہ

علما کو محض سفارش۔ محض حال۔ سفارش محض کی تعریف نہیں تھی  
سبھی جانتے اور اس کے بنائے کی ترجمہ بنی تھی جانتے۔  
۱۔ چوں تاویر و زبیر وں۔ تعلیم دین۔ ہر دورے ہر وقت  
کروند۔ اگر کھانا بشو و طعام بخورید۔ خواہ وہ میاں بشویم  
یا نشویم۔ امتحان خواہیم داد۔ اپنے دایم کہ کھانا چاہوں مانیہ۔

شمارا ہمارا خود برید۔ ساجد از قلم نوشت کہ اور اما شنا غلیم۔  
 میر دم و آب خوردہ می آیم۔ اگر بخوانی مرا بیدار کنی۔ چوں شما  
 غلہ خوابید کاشت فضل خوابید برید۔ غریب چه نوید و چه  
 خواند زمانہ نازک است۔ ہر چه شود بشود مارا چه مرض۔ او ہم  
 کند چوں کست سخن اورا گوش نمی دہد۔ بیا نید جائے شما  
 خالی است۔ چوں ایشان بیا نید۔ بر جائے خود جانشیند۔

۲۔ چیزے بشنوید۔ دوازہ برس می آید۔ شاید فیلے ہی آید۔  
 بروید تماشا کنیم۔ چه طور خراماں خراماں می آید۔ مادر بچہ را  
 در کنار گرفته نشستہ است۔ بچہ چشم کشادہ افتادہ انگشت  
 می کند۔ مادر بچہم اخلاص روست اور امی بیند و از الفت  
 می گوید۔ جان من آن روز کے خوابد شد۔ داماد خواہی شد۔  
 دوس خواہی آورد۔ ما پیر خواہیم شد۔ تجارت خواہی کرد۔  
 خودش خواہی خورد مارا خواہی خورائید۔ بچہ تبسم می کند۔  
 وول مادر شاد میشود۔

۳۔ اسباب آوردہ شود۔ طعام خوردہ شود۔ نان پختہ  
 شود او طلبیدہ شود آشنا طلبیدہ شوند۔ تو طلبیدہ شوی۔  
 شما طلبیدہ شوید۔ منی طلبیدہ شوم۔ ما طلبیدہ شویم۔ مساک  
 زمین سبہ باقی کردہ شود۔ اگر کسی در مدرسہ طلبیدہ

شوم در تصنیفات خل خواب افتاد گندم و جو درین فصل  
کاریدہ می شود۔ تو می نسبی ماسپیدہ می شویم۔ ام و نہ پیرہ  
زن گرفتار خواب شد۔  
مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

مرد و پانی لائے۔ حامد کھانا کھائے۔ ہم فرش بچھائیں۔ احمد کمان  
رہتا ہے۔ نوکر کیا لے جائے گا۔ تمہارا نوکر کیا کام کرتا ہے۔ تم کیوں  
جوتے ہو۔ محدود خط لکھتا ہے۔ احمد اور ساجد پڑھتے ہیں۔ بچے بستے ہیں۔  
تم اس بیکہ بیٹھے ہو۔ پانی برسات میں بستے ہو۔ تم برسات میں جوتے  
ہو۔ محرم میں بنارس جاتا ہوں۔  
۲۔ شہروں۔ گتے دن۔ انتشاروں کا۔ غارت بناؤ۔

## سبق و وارو ہم

۱۔ (مرد و جو) میں۔ سو عالیہ۔ حذی علی کو صاحب کے خوب دہن میں  
کرایا جائے۔  
برو بنشین۔ ما بازار نوازیم۔ رفت ایشہ بر وید۔ ما حالانکی  
رویم۔ زود و باش زود و باش۔ دست راستہ ہیں و  
بویس۔ بھی آئید بھی روید۔ اورا بیکہ دریں نمود بخوان

او می گوید که شما بروید - میگویند که حامد در امتحان کامیاب شد -

ایشان را به طلبید - میراث پدر خوابی علم پدر آمیز -  
صورت چنین خالش می بینم صبح زود برخیز - در اطاق  
نشین - بر کنار رو و آفتاب کن - حرف بد می آموز - مباحث  
در سپه آزار هر چه خوابی کن - هر زده می خند - دشنام ده -  
نهانها ایل همان را بقارت منگم -

شما کجانی نمانید کتاب مرادیده آید - قول ماست که الّا با  
وید نیز خطه است - آمده باش - رفته باش - کرده باش -  
اگر من کار سه کرده باشم پس کامیاب شوم - گاهی  
مرادیده آید - نرمان نرمان در بازار رفتم - شما گریان  
گریان بنامه نو رفتم - خورنده خورد و باز راه گیر شد -  
بر دارند بار نه برواشت بلکه انگند اقسام جانوران جدا  
کانه اند بعضی روند گمان و آنکه پیرندگان و شو کنندگان  
اند و اینها گمان و در کتب حالات ایشان نوشته اند - موذن  
و موذن مارا نکوش کرده رفتم شما این چهار را کشان کشان  
کجانی برید از جانوران اینها حیوانات هم دند -

شما این گزشتگان را باقی است



فارسی میں ترجمہ کرو۔

کہنے کو مت مار۔ کان کپڑ۔ نیچے بیٹھ۔ اسکول جانو۔ بزرگوں کا ادب کرو۔ چچ بولو اور جھوٹ سے بچو۔ آپس میں مت رو تو رو تا ہوا کھا جائے۔ ایک گھوڑا دوڑتا ہوا آیا۔ کہنے والا کہتا ہے۔ پیدا کرنے والا۔ واکر ایٹا ہے۔

## سبق سیزدہم

”استفہام کے جانب توجہ دلائی جائے“

این چیست۔ آن چیست کدام کس است چه کاره است۔  
 است۔ چه کار میکند۔ به اعلت چیست۔ میں ترکیب۔ بہت  
 چه داری؟ چه قدر است؟ و وقت پیش کہ بود۔ این چه  
 قدر باشد کہ دادہ است بشا؟ کدام کس تھا دادم است  
 عیب از کجا یافتی۔ به از کجاست؟ و کتاب پیش کہ بود۔ انصاف  
 با از کجا ہم رسیدند۔ شما کدام پیش رفتہ ہو۔ عیب بہ  
 احمد بد ہم۔ احمد چرا اینجا نمی آید۔ انکو ای چه بود۔ استفہام  
 کے فی آید؟ خانہ محمود کجا است۔ کدام کس تھا؟

ساعت چند زدہ ہا چند ساعت روز برآمدہ ہا شب چہ  
 قدر گذشتہ ہا کتاب چند گرفتی ۔ بنظر شما مال چند است امروز  
 چند مہ ماہ است ہا

آیا بازار رفتہ بودی ہا آیا باغ میروی ہا آیا سبق خواندہ۔  
 کدام کس رفتہ ہا کہ میگوید ہا کرا دواہہ بودی ہا کیست ہا۔  
 تو کیستی ہا من کیمن ہا من کیا فیم ہا چہ آوردی ہا چہا دیدہ ہا  
 چرا دیر کردی ہا فیروزہ پرا نیامدی ہا کلاہت کو (کجا)  
 کتابم کو (کجا) ہا قلم گذاشتہ بودی ہا مرا کیا باید رفت ہا  
 کہ بہ اگرہ رفتی ہا کہ آمدی ہا چند می گیری ہا چند ورق  
 خواندہ ہا

### مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

تمہارا مکان کیسا ہے۔ یہ کس کی توہی ہے۔ تمہاری کیا عمر ہے۔ تم کیا  
 پڑھتے ہو۔ تمہارا مکان کہاں ہے۔ یہ کیا ہے۔ یہ بات کیوں کہہ ہے۔

## سبق چہار دہم

”سہلو کو چاہئے کہ صلہ و موصول کو اچھی طرح سمجھائے“

کسے کہ نیکی کر دے۔ بدی نہ دے۔ ہر کہ خواہد بیاید۔ ہر کہ  
 خواند دانا گشت۔ این کہ سن گویم گفتہ بیچ کس۔ کسانیکہ  
 زین راہ برگشتہ اند۔ آنا نکہ رفتند۔ بازینا ہند۔ ہر چہ از  
 دوست می رسد نیکوست۔ ہر چہ بخود نہ پسندی۔ بد نیکست  
 ہم مہمند۔ ہر آنچہ بر سرم آید بگزرد۔ گزشتہ آنچہ  
 گزشتہ۔ آنچہ گفتی بباد دادی۔ ہر چہ دادہ بودم چہاں  
 نگرفتی۔ شد آنچہ شد۔ ہر چہ در دیک است از چہم بیرون  
 می آید۔ اول نیکہ اس در میدان جہانید۔ آن طفل بود  
 ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ کسے کہ محبت کرد کاسیاب  
 شد۔ طفلے کہ دروغ گفت سزا یافت۔ کسیکہ خورد و داد  
 با خود برد و ہر کہ اندوخت بسوخت۔ آنا نکہ خاک  
 را بنظر کشیا کنند۔ ہر آنکہ با بزرگان سیر و خون نمود  
 ریزد۔ کسیکہ بد کند جز بدی نہ بیند۔ ہر کہ بہ قیامت  
 کہتر بہ قیمت برست۔ تہ ہر کہ بصورت نیکوست بہت  
 زیبا دروست بہ زمین کہ رسید آسمان بیدارست۔  
 لے اکیر۔

کیسک محنت کرو عزت یافت۔ شخصے کہ بہ شما تعلقے داد  
 آشنائے من بود۔ این چیست کہ از بازار گرفتی۔ آن  
 نہ مردے است کہ پہر اور تعلیم دادی۔ این نہ آن  
 فغانے ایت کہ داران چاہ خوروی۔  
 خر کہ بروے نہند کتہ بارہو بیشک آسودہ تر کند رفتار

## مشق

ذہنی میں ترجمہ کرو۔

جو آیا وہ چلا گیا۔ جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی پاتا ہے۔ جو بونڈ گے وہ  
 کاٹو گے۔ یہ وہی مدرسہ ہے جہاں میں نے پڑھا ہے۔ جو ہنستا ہے وہ  
 آنسو کو روکتا ہے۔ جو پیدا ہوا ہے وہ ایک دن ضرور مرے گا۔

# حصہ دوم

متفرق جملے - مکالمات و بیانات

## سبق اول

روزمرہ کے متفرق جملے (۱)

- ۱۔ بیائید بنشینید۔ با شما گفتگو دارم۔ در قفس نیست
- عجب مرغ خوش الحان ہے است۔ پوچھنے میں خواہم از
- کجا بدست می آید۔ می گردم۔ پیدا می شود۔ تمام روز شتم
- دوتا یا فتم۔ لباس شما چرک شدہ۔ امروز تبدیل می کنم۔
- پیراہن شما نجس شدہ۔ حالا بہ آب می کشم۔
- ۲۔ ہر عجب و راز یک ظہور میں زندگی۔ نکالو اور دیدید۔
- شاخ ندارد۔ این سنگ چه قدر سنگین است۔ زنجیر
- ساعتت را بینیم چه قدر سنگین است۔ قیمت این فیروزہ
- چیت فیکرے پر در استادہ است۔ ہو ماہر مہمان بنید۔

لے کنکال و نونہ۔

خانہ خانہ مانیت۔ بگودے بدروازہ بنیند۔

۳۔ کار خود را انجام دادی۔ زود بیمار زود بیمار۔ چابک  
بیا اگر دیر می کنی کار از دست میرود۔ اگر زود تر نیکنی  
کار از تو نمی گیرم۔ آواز م کہ شنیدند همه تر سیدند۔ بارے  
سخنم گوش کردند۔ ہر شان با ہر گز آزدگی دارند۔ خدا  
از دشمن نگذاشت۔

### مشق

۱۔ نمبر ۲ کے جملوں میں افعال کو بتاؤ کہ کون کون سے فعل ہیں۔

۲۔ فارس میں تربہ کرو۔

میں نے ابھی سنا ہے۔ لڑکوں نے کتا میں خریدیں۔ یہ ٹوپنی میری ہے۔  
میں نے بیچ کر دیا تھا۔ سو میں کتاب پڑھتا تھا۔ تم خط لکھتے تھے وہ کتاب پڑھتا  
تھا۔ تم نے گھوڑا خریدا ہوگا۔ تم نے اپنے کام کو پورا کیا۔ اس بیل کے سینک  
ہے لگائے میں نے خریدی ہے۔ بیل اچھی آواز کی چڑیا ہے۔ اسکو ہزار دہائی  
جی کہتے ہیں۔ یہ ہمارا دشمن ہے۔ اپنے دوستوں کو رنجیدہ نہ کرو۔

## سبق دوم

متفرق جلے۔ نمبر ۲

۱۔ چرا بگریزم۔ با کے نیت۔ سن بلند بالماہتم۔ شما پست  
 قاست ہستید۔ او میانہ قد است۔ ریشش چہ قدر دراز  
 است۔ عجب ریش درازت دارد۔ کفش خودم گم کردم۔  
 نایب از کجا آور دید۔ ہما بد ہید۔ ہمیں یکداہ است۔ دیگر  
 ندارم۔ بخدا کہ ندارم۔

۲۔ بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم۔ راہ غلط کردم۔ بسیار  
 سرگرداں شدم۔ شما بخانہ رفتہ بودید؟ این شہر از علاقہ  
 پنجاب است۔ کیت کہ بزمین افتادہ؟ بیچارہ ہمال است  
 بسیار خستہ شدہ۔ بارش خیل گراں بود۔ از پشت انداختہ  
 بسایہ درخت آرام یگیری۔

۳۔ احمد روزنامہ پاشا آوردہ بود۔ حساب خود فیصل  
 کردم۔ وہ روپیہ بذمہ شما زد نوشت۔ چو نہایت رو بہ  
 برو دارم۔ بدلتہ ہے آدم است۔ خیر من بہ بدلیہ ہستم۔

لے حساب کتاب کے کاغذ لے تا و بندہ نے بری طے تینا وال

زود میروم۔ سہرا بٹش سیلیم۔ بندہ بائیں کارہا عرض ندام۔  
 شش

فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں نے اپنی ٹوپی گم کر دی۔ بازار سے خریدوں گا۔ نادہند آدمی کو تڑپ  
 ست دو۔ بری طرح لینے والا نادہند سے بھی لے لیتا ہے۔ میں اب بالکل تھک  
 گیا۔ چلو کسی جگہ دم لے لیں۔ بہت پریشانی اٹھانی۔

## بہق سوم

متفرق حصے۔ نمبر ۳

۱۔ تافرقان خودیش را خراب کرو۔ بیعیش وعشرت افتاد۔  
 تمام مالش برباد داد۔ آکھوں غیر از حسرت چہارہ چیت  
 روزے زنجیر خانہ میرو۔  
 پیش خدمت شما گجاست۔ بازار رفتہ۔ ہمہائے آقا  
 رفتہ۔ پٹے کارے رفتہ۔ درون است۔ خانہ راضفا میڈر۔  
 مگر این برادرے وارد۔  
 لک جیہ خانہ۔



۲۔ خود شما چنین کار با چرا میکنند۔ پیش خدمت با سلیقہ  
نذارند۔ برادر شما چه میکند۔ غذائی خورد می آید۔ چه  
میخوانند؟ همان کتاب دیر و زہ است۔ برادر شما چه  
می خواند۔ ہمیں می خواند۔ ہر چه او میتواند سن بیخوانم۔  
حالا می روید۔ شما را کے نی ہنم۔ ذرا۔

۳۔ شما چرا میروید؟ چه طور فروم۔ اگر فروم اومی آید  
اگر صورت نیست۔ سن ہم می روم۔ اگر این کار کردی  
گوے از میدان رلودی۔ م چه او میکند میگنم۔ آب می  
بارد۔ بیا نید درون ہشیم۔ پیش بندہ چرائی کشیدہ  
پہلویم ہشید۔ اینجا چرائی کشیدہ۔

۴۔ آغا ہر چه کردید شما کردید۔ سن ہم ہمیں فکر ہستم  
این بسیار خوب است۔ اگر چنین نیست شما بفکر مائید۔  
غیر است؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ ولم ہم فکین است۔  
فکر چیست؟ فضل خدا است۔ شما هیچ فکر نمائید۔ خاطر جمع  
باشید۔ چه آرام ہشید۔

مشق

فردی میں ترجمہ کرو۔  
توکر۔ کان صاف کر رہا تھا۔ میں نے آواز دی۔ گھر میں نہ تھا۔ یہ پتی

حکمتوں کی سزا پائے گا۔ آج میں پریشان ہوں۔ کیا کروں۔ جو کچھ کیا میں نے کیا۔ میں وہاں نہ جاؤں گا۔ تمہیں ایسی صورت میں جانا چاہئے۔ رشید نے اپنے کو خوب سنبھالا۔ اپنی حالت درست کر لی۔ لوگوں میں اس کی بڑی عزت ہے۔ بہت خوشی کی بات ہے۔

## سبق چہارم

### اوقات

۱۔ من اول بشما گفتہ بودم۔ پیش ہم گفتہ بودم۔ او پیشتر بہن گفتہ بود۔ خیر آخر خود می بیند۔ اس سال خیلے گرانی ست سال گذشتہ میں حال نبود۔ سال آئندہ ارزانی میشود۔ دیروز اورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پری پریروز نہ ہمارم۔ امروز ہلالی خواہد برآمد۔

۲۔ اکنون شب ماہ است فردا دعوت شما است۔ فردا کہ فرصت ندارد؟ فرصت نیست پس فردا یا پس پس فردا۔ وی شب نیامدید۔ پری شب ہم نائب ہو دید۔ اشب ہمیں جا بایشد۔ خیر۔ فردا شب می آئیم۔ پاست از شب گذشتہ بود۔ پارہ از شب باقی بود۔

نیم شب بر آسمان روشنی چھ بود۔ بے شہا با باشند۔  
۳۔ دو روز تعطیل است۔ بیائید سہ باغ کینیم۔ این قدر  
فرصت کوہ صبح زود بروید۔ پایان روز پس بیائید۔  
شام خانہ میرسم۔ احمد اینجا کے می آید۔ گاہ گاہ می آید۔  
اینک اینجا بود۔ ساعتے پیش از شام رفتہ۔ صبح و شام  
می آید۔ ہنوز نیادہ۔ ساعتے پس بیائید۔  
۴۔ اکنون ما میرویم۔ کے رفتن می توانید۔ حالہ کے  
میگزایم۔ بگذا رید کہ بروم۔ باز می آیم۔ ہ گاہ شام می  
آید من ہم می آیم۔ درزستان قریب چاشت مدرسہ  
والمیشود۔ پایان روز رخصت می شود۔ وقت رخصت  
ساعت چار است۔ درتاستان صبح و امی شود کہ ساعت  
شش باشد۔ نیز روز رخصت میشود کہ ساعت دوازده  
است۔ امروز چندم ماہ است۔ میگویند کہ سنہ است فردا  
عزہ ماہ محرم است۔

مشق

فارسی بناؤ۔

مجبور پہلے ہی یہ معلوم ہو گیا تھا۔ اب جانے سے کیا فائدہ۔ اس نے  
یہ پہلے سے کہا تھا آخر اس سے فائدہ کیا؟ اس سال تھوڑے بچوں میں

کامیاب ہو گیا ہے۔ ہر سال تاکامیاب تھا۔ کل وہ آیا تھا۔ پرسوں جانے والا تھا۔ ترسوں میں جی جانوں گا۔ آج چاند نکلے گا۔ کل شب کو گھنٹہ جانا لگا۔ کل کچھ رات گئے شور کیسا تھا۔ دوپہر کو میں تمہارے گھر آؤں گا۔ کبھی کبھی آجایا کرو ابھی آتا ہوں۔

### سبق پنجم

#### مدرسہ کے متعلق گفتگو (۱)

۱۔ برادر بر نیز۔ آفتاب بر آمد۔ بر خیز کہ آفتاب بلند شد وقت مدرسہ قریب است۔ آب گرم موجود است۔ آفتاب بلیں۔ دست و رویت بشو۔ موہاے خود را شامہ کن۔ شمار ہم حاضر است۔ ناشپاتی یا کہ بشما دادہ است۔ شمار بخورید کہ رطوبت وارد۔ چرا گریہ میکنی۔

۲۔ لباس خود را بپوش۔ کاپلی کن۔ لباس تو کیشف شد۔ چہ بپوش کنی۔ دانست گرد آلود است۔ با دست پاکش کن۔ کتاب تو کجا است۔ جز دان چہ کردی بلیں۔ و مدرسہ برو۔ امروز مدرسہ نمی روی ہاے روز ہفتی است۔ ساعت وہ نزدہ جنوز دیر است۔ بیست و تہم

لے تبدیلی ٹیچنگ کا دن

باقی است۔

۳۔ کتاب خود را خراب کن۔ بہین! دریدہ میرود۔ بیان  
مقوی انگہدار۔ امروز بہ نسبت ہر روز دیر شدہ۔ زود  
بیانید کہ دیر می شود۔ خیر ہنوز وقت است۔ عمارتے کہ  
پیش روے شما است ہمیں مدرسہ است۔ آقا حسین! اتمان  
دخیزان کجا میروی! صبر کن! صبر کن! سن ہم میرسم۔  
۴۔ جناب اخوند! بندہ امروز مدرسہ آدم۔ کدام کتاب  
بخوانم۔ در خانہ پندنامہ می خواندم۔ از صرف و نحو ہنوز  
چیزے نخواندہ ام۔ امانے الفاظ صحیح میتوانی بنویسی! خیر  
نو آموزم۔ ہنوز یاد نگرفتہ ام۔ از مرست جناب عالی  
خیلے زود یاد خواہم گرفت۔ ہر طور بفرمائید اطاعت خواہم  
کرو۔ این الفاظ را روان کن۔ ہمیں راہم در مشق نویس  
تا امانے تو درست شود۔ چشم۔

۵۔ عمارت مدرسہ نیلے نقش و عالی است۔ بہین!  
اطاقمانے بسیار خوش ہوا دارد۔ در وسط عمارت تالار  
وسیع است۔ در تالار تصاویر علماء و اساتذہ آویختہ اند  
در جہہ اطاقما میز و صندلی برائے استادان۔ و پیش تخت

کے خوبصورت سے کمرہ کے ہال۔ ہذا کمرہ کے کرسی سے پیش۔





دوسرا سکھا برائے طلباء یہ ترتیب بنادو اند۔ تختہ سیاہ  
 نقشہ ہند ہم بردیوار آویزاں است۔  
 شق

فارسی بناؤ۔

صبح اشکر مدرسہ جاننے کی تیاری کرو۔ استاد کا ادب کیا کرو۔ صاف  
 کپڑے پہن کر مدرسہ جاؤ۔ یہ کپڑا میلہ ہے۔ صاف کپڑے پہنو۔ جلدی کرو۔  
 دس بج گئے۔ اچھا تم جاؤ۔ میں وہ بجے مدرسہ آؤں گا۔ بغیر جلدی چھٹی  
 ہوگی۔ پہلے آنا۔ پٹی ہوئی کتاب مدرسہ نہ لیاؤ۔ میں آج پہلے پہل مدرسہ  
 جاؤں گا۔ کون کتاب شروع کروں۔ فارسی پڑھنا چاہتا ہوں۔ ہمارے  
 مدرسہ کے سامنے باغ ہے۔ بہت اچھا منظر ہے۔

## سبق ششم

### آداب تعلیم و مدرسہ

۱۔ صبح زود بر خیز۔ تا آفتاب بر آید از ضروریات فارغ  
 باشی۔ لباس پاکیزہ پوش۔ بروقت خود را بدرسہ برسان  
 چوں بکتاب داخل شوی آداب جائے را نگہدار۔ چوں

لے اسٹون



پیش استاد بیانی سلام کن۔ بر جائے خود آرام بنشین۔  
چپ و راست بہ اطراف نگاہ کن۔ تالشتہ مودب  
بنشین۔

۲۔ چوں مریض شوئی خانہ برو در راہ بازی  
کن۔ خانہ کہ می رسی بزرگان را سلام  
کن۔ کتاب در طاقچہ بگزار۔ دست و روشتہ ہرچہ  
حاضر باشد قدرے بخور۔ ساعتے بیرون تفرج کن۔  
با اطفال ہر زہ کن پیش از شام خانہ بیا۔ ہرچہ در  
روز خواندہ روان کن۔ خواندن شب در دل نقش  
میگیرد۔ بہ حرف ہائے بد زبان آشنا کن۔ مدرسہ جائے  
خواندن۔ ست نہ جائے بیہودہ گفتن۔

۳۔ احمد بیا۔ کتاب خود را بیا۔ بہ ہینم چہ خواندہ  
اگر یاد داری چرائی خوانی۔ محمود تو بگو۔ اگر می دانی  
چرائی گوئی۔ درست بخوان۔ غلط بخوان۔ آقا! در کتاب  
ہمیں نوشتہ۔ پس کاتب غلط نوشتہ است۔ قلم بگیر و در  
کن۔ ورق را بگردان۔ ہرچہ میخوانی فہمیدہ بخوان۔ بہ  
آہستگی بخوان۔ ملوٹی وار از بر کردن فائدہ ندارد۔  
بطلب ترسیدن والفاظ از بر کردن چہ فائدہ دارد۔

بچوان ہنوز روان نشدہ ۔

۴۔ آقا زادہ ! چہ تمام داری ۔ نام پدر شما چیست ؟  
 چہ کار میکنید ؟ سوداگری ۔ عمر شما چہ قدر باشد ۔ چار دہ  
 سال ۔ در کدام محلہ می نیشینید ؟ کلاہ بر سر درست بگذار۔  
 چرا کج گذاشتی ؟ بنشین و درست یاد کن ۔ پیش رویم  
 بنشین ۔ پشت سرم چرائشتی ؟ بیا بہ پہلوئے احمد بنشین  
 ہاشم را آواز دہ ۔ درین ماہ دوسہ روز غیر حاضر بود۔  
 آقا حسین ہم ہفت روز نبود ۔ تا تو ایند شما غیر حاضر  
 نباشید۔

### مشق

تم کون کتاب پڑھتے ہو ۔ اس پر پڑ ہو ۔ غلطی نہ کرو ۔ تلفظ درست کرو۔  
 سنی و مطلب سمجھ کر پڑھو۔ اچھا جاؤ سیر کر کے واپس آؤ۔ اور اپنا  
 سبق یاد کرو۔ استاد کی تعلیم کرنے سے علم کی دولت جلد نصیب ہوتی  
 ہے۔ تم جس محلہ میں رہتے ہو وہاں سے مدرسہ کا کتا فاصلہ ہے۔ مدرسہ میں  
 برابر حاضر رہو غیر حاضری سے نقصان ہوتا ہے۔ ایسا کام کیوں کرو کہ  
 بعد میں افسوس کرو۔

## سبق ہفتم

### درسہ اور نوشت و خواند کے متعلق

وقت مخصی قریب است۔ از ساعت چہار یک دقیقه  
باقی است۔ اجازت است بروم۔ آب خوردہ بیایم!  
برو مشق خود را بیار بایم۔ این از کیفیت۔ نسبت بہ او  
این بہتر است۔ این سطر بہتر نوشتہ۔ این قدرے بہتر۔  
این حرف شمایے قاعدہ است۔ سر صندلی نشستہ سر مشق  
را دیدہ بنویس۔ مرکب خیلے غلیظ است۔ فردا اطلس  
خرید کر دم۔ دیدم کہ دران نقشہ ہندوستان ہم است۔  
نقشہ را بر کاغذ کشیدم۔ غلط بود۔ مداد پاک کن گرفتہ  
انچہ غلط بود۔ درست کر دم۔

۲۔ این کاغذ خوب نیست۔ مرکب را جذب میکند  
بنید۔ مرکب ماچہ قدر روشن است۔ دوات شامی آگلی  
است۔ ہمیں صفحہ را کہ خواندہ نقل بر وار۔ قلمت بد  
است۔ قلم تراشیدن نمی دانی۔ این طرزت خوب نیست  
این گونه قلم شرمی کنند۔ پیدائش را وسعت دہ۔ قافض  
سہ چھٹی شہ خوشخطی لکھنے کی کاپی یا قطعہ سہ ریڑ سہ سیاہی سہ پھوٹی ہے  
سہ پھکی سہ بناتے ہیں سہ شکاف۔

راز یاد کن۔ اند کے شگافش کج است۔ قط بر قطر  
 بزن۔ قطرن ایشان از عاج است۔ قطش را محرت تر  
 کن۔ سر قلم آہن را بردار۔ قلم پر درین روز ما رواج  
 ندارد۔ ریش قلم کند و شگافش کشادگی پذیرفته است۔  
 برائے انگلیسی نوشتن قلم آہنی بیار۔ بر لوح سنگ  
 بقلم حجر باید نوشت۔ صبر کن کاغذ اہار ندارد۔ مرکب  
 را میکشد۔ از شیشہ ما قدرے مرکب بریز۔ قدرے  
 قدرے چرا بریزی۔ شل بریز۔

۳۔ ایں طفل را چرا شلاق میکند۔ البتہ خطائے  
 سرزدہ باشد۔ درس خودش۔ رواں نکرده باشد۔  
 از ہمیں ست کہ زیر چوبیش میکشد۔ بخوان ایں چه لفظ  
 است۔ بجا کرده بگو۔ ایں فقرہ چه معنی دارد؟ بندہ طفل  
 ام چگونه تو انم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے  
 خواندہ ام۔ رفیقیت نیم صفحہ میخواند! مگر شرمندہ نداری۔  
 سر جناب سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض می‌کنم۔ احمد  
 تو میتوانی کہ ایں را بخوانی؟ بے چرا نمیتوانم۔ ایں لفظ  
 ظلم است۔ آفریں آفریں۔ صندلی بگیر و بنشین۔  
 ۴۔ احمد۔ حادثہ مند پسریست۔ سبق ہر روزہ اش

۱۔ قط رکھنے کی سختی سے ہاتھ دانت سے نب سے نب ولوک قلم سے انگریزی قلم بولڈ  
 ۲۔ سیٹ سے سیٹ کی پیش سے ماوا سے زیادہ ڈھکاؤ سے چنی مارنا

یاد می کند۔ اکنون سوادش روشن شدہ۔ خیلے محنت کش  
 است۔ باندک مدت استعداد بہم رسانیدہ۔ بفارسی حرف  
 زدن میتوانی؟ قبلہ خیر نہ۔ چرا بفارسی حرف تمیزنی؟ ربط  
 بزبان فارسی ندارم۔ زبان فارسی خیلے دشوار است۔  
 لاکن عجب زبان شیریں است۔ شرم مکن ہرچہ بتوانی  
 بفارسی حرف بزنی۔ ہمیں طور مشق میشو۔ بیا! بفارسی  
 حرف زنیم۔ ویکدست ترک ہندی کینم۔

### مشق

فارسی بناؤ۔

لکھنے کے لئے اچھے کاغذ کی ضرورت ہے۔ کاغذ وہ اچھا ہے جس میں  
 روشنائی نہ پھوٹے۔ قلم و روشنائی بھی اچھی رکھا کرو۔ لکھنے کی مشق برابر  
 کیا کرو۔ غلط لکھنے پر مار کھاؤ گے۔ بچے کر کے یاد کرو۔ نیک لڑکا وہ  
 ہے جو اپنا سبق یاد کیا کرے اور بزرگوں کا ادب کرے۔ اپنی کرسی پر  
 تیز سے بیٹھ کر پڑھو۔

## سبق ہشتم بچوں کی فریادیں اور شکایتیں

۱۔ جناب آقا! چاقویم گم شد۔ کجا گزاشته بودی؟ در جزو  
وانم بود۔ احمد تو دیدی۔ من چه خبر دارم۔ دیگر کہ بردار  
بیجا۔ آخر دزد کہ اینجا نمی آید۔

جناب اخوند! ہاشم کتابم گرفتہ نمیدہد۔ پیش سن بیار۔  
ہاشم چرا بہ محمود منازعت کردی۔ چرا با مردم جنگ می  
کنی۔ آخر او چه گفتہ بود بتو۔ بسیار بے پاک شدہ۔ بار  
دیگر شکایت بگو ششم نرسد۔ والا سخت گوسشتاگت میدہم۔  
۲۔ احمد! چه میکنی۔ خاموش نمی مانی۔ مگر نمیترسی۔ می  
بینم یک ساعت بہ آرام نمی نشینی۔ دیگر بارہ آنجا نروی۔  
چرا خندہ میکنی۔ خیلے گستاخ شدہ بسیار بے ادب ہستی۔  
بیک گوشہ آرام بنشیں۔ بیا کہ ترا پیش اخوندت برم سقا  
کنند آقا! دیگر چنین حرکتے نخواہم کرد۔ چه غوغا است؟  
عجب بے تمیز بچہ ہا ہستند۔ یکے کہ سزا یافت اکنون ہمہ  
دم بخود نشستند۔ چه بیگونی؟ سخت بفہم نمی آید۔ تلفظ  
خودت درست کن۔ مرکب بر دامن از کجا ریختی؟ عجب

پسرہ کشف ہستی۔ ہوشدار باز این حرکت نہ کنی۔ بچھا چرا  
قیل و قال می کنند؟ بخدا کہ مغز سرم خورد دید۔ احمد بار بار  
می پرسی۔ چرا یاد نمی داری۔ ہر چہ میگویم بخاطر نگہدار۔

### شبق

۱۔ تلاء و اس سبق میں مضارع کے کون کون سے صیغہ استعمال کئے گئے ہیں؟

۲۔ فارسی بناؤ۔

شرارت مت کیا کرو۔ لڑکوں کو آپس میں مل کر رہنا چاہئے۔ تم نے  
اسکویوں مارا۔ محمود مجھ کو گالی دیتا ہے۔ اچھا اسکو سزا دوں گا۔ شورہ  
نہ کرو۔ تم بہت بے باک ہو گئے ہو۔ دیکھو اب ایسا نہ کرو۔

### سبق نہم

#### علاج اور مختلف امور کے متعلق جملے

۱۔ بالائے درخت چرائفتی۔ پائین بیا۔ زود تر فرود آئی  
اگر پائیت خطا میکند استخوانت ریز ریز می شود۔ بہاری  
رخصت می طلبد۔ پدر و مادرش می روند۔ او ہم بیرون حالا  
کجا بماند۔ اینجا کہ پیش پدر و مادرش بود۔ اٹا زادہ! چند

تا برادر داری - پنج برادر هستیم و یک خواهر - عم زاده شما  
چند ساله است - برادرت که خدا شده ؟ بله خانه پدر  
نش می ماند - او بد بلی رئیس شرطه است -

۲- امروز احمد نیامده - میگویند دیروز تب کرده -  
تب است یا لرزه ؟ لوبه است یا دانه ؟ گاهی عرق  
هم میکند - میگویند حالا قدری بهتر است - مگر هنوز  
صحیح و سالم نشده - بیمارش که می کند ؟ پدرش میکند - مگر  
بسیار متفکر است - هیچ دوا نفی نمی کند - علاج دکتر چرا  
نمی کند - مردم بوند از دکتر می ترسند - آخر چرا ؟ مصف  
به عقلی - نفی که از علاج دکتر دیده ام از علاج هیچ  
کس ندیده ام - دوا اندک و نفع بسیار خیر خدایش  
شفا دهد -

۳- احمد بر دست و پایت چند انگشت است ؟ می  
توانی بشماری ؟ بله می توانم - تا بست بشمار - چشم - شصت  
دقیقه یک ساعت - بست و چار ساعت یک شبانه روز  
هفت روز یک هفته - چار هفته یک ماه - دوازده ماه  
شما یک سال است - اکنون سن عیسوی هزار و نهصد و سی  
و چار لووه است -  
نه پولیس راه ناکم -



ترجمہ کرو۔

درخت پرست چڑھا کر و اگر پیر پھسل جائے تو گر پڑو گے۔ کل سے محمود  
نہیں آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بیمار ہو گیا ہے۔ تنہا ہی شادی میں ضرور شرکت کر ڈنگا  
میں پولیس کے حکم میں ملازمت کرونگا۔ ڈاکٹر کو بلاؤ۔ علاج میں غافل نہ ہو۔ ڈاکٹر  
علاج سے تم کیوں گھبرائے ہو۔

## سبق دہم

### دوست کی ملاقات

السلام علیک۔ وعلیک السلام۔ مزاج عالی۔ الحمد للہ۔ دعا  
جان شما۔ خوش آمدید۔ مردم بخیر اند۔ کوچک و بزرگ بسلا  
بے ہمہ دعای کیند۔ بعد مدت تشریف آورید۔ این قدر  
بے التفاتی۔ معاف دارید۔ چه کنم کار ہائے دنیا نمیکزدارند  
ہم دولت خانہ را بلکہ نبودم۔ مزاج چه طور است۔ امروز  
در دس دارم آغا کرم ہم درومی کند۔ نصیب اعداد از کے  
صبح کہ از رخت خواب برخوایم دیدم۔ سرم درومی کند  
از تکان است۔ ساعت خواب کیند۔ رفع می شود۔ امروز  
لہ واقعہ نہ تھا۔

آغا احمد آمد۔ حیف کہ درخانہ نبودم۔ کد ام خبرے تازہ  
 دارید؟ میگویند امروز دوتا کشتی غرق شد۔ کجا شنیدید؟  
 از بازار فہمیدم۔ وائے بر حال صاحب مال! بیچارہ چہ کار  
 نقصان برداشته باشد۔ البتہ وہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد  
 اجازت است حالا رخصت می شوم۔ چرا این قدر زودی؟  
 بنشینید۔ ساعتے حرف زینم ودلے خوش کنیم۔ خدمت شما  
 کارے ہم دارم۔ امرے صلاح طلب است۔ خیر حالاکہ وقت  
 مدرسہ قریب است۔ باز کے تشریف می آرید؟ انشاء اللہ  
 فردا روز میرسم۔

### مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

آئے تشریف لائے۔ خیریت ہے۔ عرصہ سے ملاقات نہیں ہوئی تھی کہناں  
 جارہے تھے۔ آپ سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔ کئی دن سے ملاقات نہیں ہوئی  
 آپ تو بیمار ہو گئے تھے۔ ہاں کچھ طبیعت ناساز تھی۔ اب اچھا ہوں۔ رات  
 کو زیادہ سو گیا تھا۔ لکھنؤ سے کب آئے تھے۔ میں ایک خاص کام سے  
 کانپور گیا تھا۔ آپ سے بھی مجھکو ایک ضروری کام ہے۔ کبھی کبھی تو ملا کیجئے۔  
 ضروریوں کا۔ مگر کیا کروں وقت نہیں ملتا۔ اچھا اب جاتا ہوں۔ کل شام کو  
 آؤں گا۔

## سبق یازدہم

### ناواقف مسافر سے ملاقات

خوش آمدید۔ صفا آور دید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس ہ دعا!  
 مزاج جناب۔ از کجا میرسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از  
 شیراز بر آمدید؟ سہ ماہ۔ بکدام راہ؟ راہ کابل۔ چرا براہ  
 دریائے آمدید؟ راہ دریائے خطر دارو۔ بجماز دودی و ست  
 ہداشتہم۔ آغا بٹاک شما راہ خشکی از دریائے خطرناک ترست  
 کسانیکہ میروند سربکفت میروند۔ کابل از اینجا یک ماہ راہ  
 باشد؟ خیر کمتر است۔ از پشاور تالابور وہ روزہ راہ  
 ست اگر منزل بمنزل گیرید۔ و اگر سرداک روید فقط  
 نہ روز۔ بازار پشاور تا کابل دوازدہ روز۔ اینجا کجا  
 منزل گرفتہ؟ نزدیک بہرائے مکائے گرفتہ ام۔ تنہا  
 ہستید؟ عیال ہمراہ وارید؟ چرا بہ غریب خانہ تشریف  
 نیاور دید؟ این کیست کہ ہمراہ شما است۔ رفیق راہ است  
 چکارہ است۔ صفا ہا نیست۔ قنادی میکند۔ بلے از نشست  
 و برخاستنش دریافتہ بودم کہ اہلش از خاک صفا ہا ہا  
 است۔ ہندوستان عجیب خاک دامگیر ہے وارو۔ جائیکہ

آدم بنشیند و گردل بر منی خیزد۔ سبحان اللہ۔ ہندوستان  
جنت نشان اگرچہ تابستانش جہنم است مگر زمستانش  
بر جگر کشمیر داغ می زند۔ آسنے کہ درینجا است بہفت  
کشور ندیدم۔

## مشق

فارسی بناؤ۔

آئے آغا صاحب کہاں سے تشریف لارہے ہیں۔ عراق کی کیا حالت  
ہے۔ عراق کے لوگ تو عزنی بولتے ہونگے۔ ہندوستان میں کیونکر آنا ہوا۔  
تمام روئے زمین کی سیاحت کا ارادہ ہے۔ آگرہ میں تاج محل آپ نے دیکھا  
ہوگا۔ ہاں یہ بہت خوبصورت عمارت ہے۔ کیا آپ چائے سے شوق رکھتے  
ہیں۔ سگریٹ حاضر ہے۔ معاف کیجئے اسکو نہیں پیتا۔ ہاں چاء ضرور پیونگا۔

## سبق دوازدہم

### لباس اور کپڑوں کی باتیں

۱۔ احمد بقچہ بیار تا امروز لباس راعوض کنم۔ بسم اللہ  
لباس را تبدیل بقرمائیڈ شلوار پیوئید یا زیر جامہ۔ بالطلون  
خوب دوختہ نیست۔ کلاہ کجا است۔ قبائے قلمکار ہم درار۔  
سہ بطلون سہ پیمٹ

سرداری مہوت بیار۔ خفتان خوب دوختہ است۔ پیراہن  
 را بپیں تکمیل نہا رد۔ فرش خواب را درست کن۔ بالیں ہم  
 بیار۔ این طقم را نیمخواہم۔ رخت نظامی می پوشم۔ ربطۃ الرقبہ  
 ہم ضروری است۔ کلاہ پہلوی کجا است۔ لباس رسمی  
 را بدہ کہ وقت تنگ شدہ۔ یخہ آتش تنگ است۔ آستین  
 این پارہ شدہ۔ بہ خیاط بدہ تار فو کند۔ بند ہائے قبا  
 گیسختہ شدہ۔ در خانہ بدہ تا درست کنند۔ آئینہ پیش  
 بگزار کہ عمامہ را بسر بہ پیچم۔ منشفہ مرا بدہ۔ روے  
 سترہ گردنشہ می نکانم۔ حالہ پاک می شود۔ این  
 بتکاندن پاک نمی شود۔ برش بگیر و پاکش بکن۔ و ستمال  
 ریشمانی بدہ۔ ابریشمی را نگہدار۔

۲۔ این مہوت برائے سرداری خرید کردم۔ رنگش  
 خوب است۔ قیمت این وہ روپیہ فی درجہ است۔ سال  
 گذشتہ ہم یک طاقتہ خرید کردہ بودم۔ کن سرداری آن  
 خوب نشد۔ اورا با احتیاط استعمال نکردم۔ زود شو غلط  
 شد۔ بگاڑ دادم اوہم خراب کرد۔ داغدار شد۔ خیلے

لے کوٹ۔ لے بانات لے ایک قسم کا کوٹ لے دردی لے فوجی وردی لے کالہ  
 لے ایران کی نیش لٹپی لے درباری لے تو لیا لے اور کوٹ لے گز لے تھان لے لکلا

رنج بردم - سن کلاہ طرپوش و قلیاق را پسند نمی کنم -  
 پوپک کلاہ طرپوش عجب لطفے دارد - ایں لباس مشرگی  
 است - دمام عمامہ بر سر می پیچم قول پیغمبر ما است کہ  
 عمامم میجان عرب است -

۳- محمود! لباس چرک را بر تن ندارید کہ خیلے ضرر  
 می رساند - لباس ارزاں باشد یا گران، ابریشمی یا ریشمانی  
 اما باید کہ لطیف باشد - چوں شوخ کن گردو - آتش بکیند -  
 بگاؤر بد بید - دستمال و جراب نیز صاف دارید - اگر  
 بخانہ باب کشند حاجت گاوڑ نباشد -

## مشق

ترجمہ کرو -

میں کپڑے بدل لوں گا - آج سیرے کپڑے درزی نہیں لایا - کوٹ کی  
 ضرورت نہیں ہے - صاف کپڑہ پینا چاہئے - گندے کپڑوں سے بہت سی  
 بیماریاں ہو جاتی ہیں - ایک تھان کپڑا میں نے خریدا ہے - یہ کپڑا معمولی  
 کرتوں کے لئے ہے -

---

لے ترکی لوٹی - لے پیند ناٹلے تاج لے صاف ستھرا لے دھو ڈالو -

## سبق سیزدهم کھانے پینے کی باتیں

بسم اللہ - جناب آغا! چہ بر وقت رسیدید - چاشت  
حاضر است - بیا ئید - نوش جان فرمائید - بندہ طعام خورد  
آمدہ آم - اشتہا ندارم - خیر چیزے - اینجا ہم نوش جان  
فرمائید - آخر نان اینجا بنان اینجا جنگ نمی کند - بسر شما  
سیر ہستم - شام دیر تر خوردہ بودم - میل ندارم - خیر قدر  
بخورید - یک دو لقمہ زیادہ تر بخورید - بیا ئید! بیا ئید!  
غذا سرد می شود - صبح مردان است - از غذا انکار خوب  
نیت - نان گرم و آب خنک لغت الہی است - نقصان  
و خاکینہ خوب است - بخورید - این چربک خوب نیت  
نہ جناب آغا! کماج و نان تنک مرغوب طبع من است -  
از اغذیہ چرب پر ہیز می کنم -  
نظر قلی! برو - یک پول ماست بستان - سر شیر بگیر تا قاز  
و چای بخورم - آب خوردن بدہ - ملقت باش کہ نمیزد  
گرم است - برو آب تازہ از چاہ بیار - احمد زود برو از  
لہ پراٹھا سے پوری سے ڈبل روٹی سے پھلکا ہے وہی سے بسکٹ -

بازار برائے سرکار مہمان یک بطریقی انجوش بیار۔ قاب پلاؤ  
را پیشترک بگزار۔ نگاہ کن کاسہ شور باکج نشود۔ روغن  
بستہ شدہ۔ بلے از برکت زستان است۔ ویکیدان گرم  
است۔ زغال روشن کن بمقتل گذاشتہ بیار۔ آتش گیر بن  
بدہ۔ گو قدرے چائے گرم کنند۔

چائے حاضر است۔ بہ بخنید آقا منی خورم۔ خشکی می  
آرد۔ خیر یک قنجان ضررے ندارد۔ قدرے شیر در او  
بریز۔ خشکیش راحی برد نبات تہ نشین شدہ۔ قاشق بدہ  
اور ابہم بزخم۔ بسیار گرم است۔ یا چائے کاک شیریں بخور۔  
ایں شیرینی را پسند کنی۔ چہ است۔ ایں شیرینی ہندی  
است۔ ز لیٹا می گویند۔ خوب است۔ بسیار شیریں و خستہ  
سر قلیان را چاق کن۔ سیل بفرمائید۔ لطف شما کم نشود  
قلیان پیش جناب آقا گزار۔ دودی گرفته بدہ۔ تمبول  
ہم حاضر است۔ رعبت کنید۔ برگ سبز است خفہ درویش  
بہ بہ۔ اجازت است۔ رخصت شوم۔ فی امان اللہ۔

لے سوڈا کی بوتل۔ لینڈ لے کوپلا لے انگیٹی لے چٹا لے پیالی لے چمچ لے کیا۔  
لے جلیبی لے حقہ لے بھرو لے پان



## مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

میں کھانا کھانا چاہتا ہوں۔ بھوکا ہوں۔ آئے وقت سے آگئے کھانا  
حاضر ہے۔ اگر چائے پینا چاہتے ہو تو یہ بھی موجود ہے۔ غذا اہل کھانا چاہئے۔  
زیادہ روغن نہ استعمال کرو۔ یہ پانی گرم ہے ٹھنڈا لاؤ۔ بالائی خوب ہے۔

## سبق چہار دہم

## خرید و فروخت کی باتیں

میوہ فروش حاضر است۔ بیارید۔ کجا است۔ انار سیرے  
چند ہی دہی۔ سیرے دہ آنہ۔ سیب روپیہ را چند بست  
وینچ۔ از برائے خدا از ما راست بگو۔ آقا ہنوز دوست ہم  
نکر وہ ام۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت  
آنہ و سیب روپیہ راسی دانہ میدہم۔ سیب خام است  
خیر پختہ است آغا۔ رنگش ببینید۔ لالہ احمر است بلکہ عذر  
گلر خاں! پوپہ! بولیش کنید۔ این میوہ جنت است۔ ازین  
بہتر دیگر چہ خواہد بود۔ ہرچہ خام باشد مال من۔ بے ملک  
لہ جنتی۔

هند است بابا! هر چه خواهی بگیر - کابل برو - ببین که  
 همچو سیدها را آنجا بزوگو سفند هم نمیخورند - این خوشه  
 تاک شیرین است یا ترش ؟

در قتی چیست ؟ زعفران است - یک توله بچند آنه  
 میدی - به هشت آنه - بسیار گران - خیر یک سخن دارم  
 آغا - از پنج آنه کمتر نمی دهم - این قدر گران جانی کن  
 بابا - که می گیری ؟ خیر مردم بارزومی برند - کمنه شده  
 حرف مرا گوش کن - در گران فروشی نفی نیست - اگر  
 ارزان می فروشی - بسیار می فروشی و نفی می بری -  
 خیر قبول دارم - بگیرد - پنج توله میخواهم - بکش ترازوگو  
 شغال ندارم - این نافه است - یک نافه بچه قیمت  
 میدی هفت روپیه - پناه بخدا - عرض دارم آقا - از  
 پنج روپیه کم نیست - حالا من هم بگویم - بفرمائید - اگر  
 چاه روپیه بیگیری بگیر - ورنه اختیار داری - به آمان  
 خدا - خیر بگیرد - هر چه پسند شما باشد بردارید - خود دو  
 دانه چیده بده - همه آتش یکساں است سرمه  
 فرق ندارد - خیر وزه داری ؟ بله - حالا از نیشاپور  
 رسیده - انگشترش از نقره است یا سرب ؟ از نقره -

## مشق

فارسی بناؤ۔

بازار سے چند چیزیں خریدنا ہے۔ میں بھی بازار چل رہا ہوں۔ یہ کپڑا  
کوٹ کے لئے خوب ہے۔ رنگ بھی اچھا ہے۔ کتنے گز دیتے ہو۔ دو روپیہ  
گز۔ زیادہ دام بتلاتے ہو۔ آج کل کپڑے سستے ہیں۔ آپ بازار میں دوسری  
دکانوں پر دریافت کر سکتے ہیں۔ نہیں کچھ کم کرنا چاہئے۔ میں ایک زبان  
کہتا ہوں۔ اچھا دوسرے قسم کے بھی دکھلاؤ۔ ان کا رنگ کچا ہے۔ نہیں  
بچتے ہیں۔

## سبق پینچدہم

### رات کا وقت

آفتاب غروب کرد۔ حالا شام شد۔ تاریک شد۔ چراغ  
روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کستر دارد۔  
روغن در چراغ بریز کہ خاموش نشود۔ گل بگیر۔ سر  
فتیلہ را بکش۔ فالوئش بیار۔ چراغ گار خیلے روشنی دارد۔  
بہیں! ستارہا چہ طور گرد ماہ صفت زوہ اند۔ ماہ ہالہ  
بر آوردہ است۔ البتہ علامت باران است۔ شب  
لہ لہین ملے کیس

ماہ است متائب عجب لطف دارد۔ ماہ چہار دہم بدر  
 است۔ ماہ اول شب را ہلال گویند۔ سہ شب ماہ از  
 نظر غائب باشد آن را محاق بگویند۔ خیر پنج روز روشنی  
 است۔ باز ہمان شب تار و ہمان تاریک۔ اجازت است  
 حال امرخص می شوم۔ سچا می روید۔ وقت وقت رفتن نیست  
 ہمیں جا خواب کمیند۔ شب بسیار گذشتہ۔ برائے جناب آقا  
 فرش خواب بیداز۔ تو شک را بتکان۔ لحاف را پائیں  
 بگزار۔ شما سچا خواب می کمیند۔ ہی جا۔ از شب چہ گذشتہ  
 البتہ سہ پاسے از شب گذشتہ۔ یک نیم پاس باشد۔ امروز  
 مرا زود تر خواب گرفت۔ فانوس را کنارہ بگذار۔ شمع دان  
 بر طاقچہ۔ کلید زیر بالیتم بند۔ در را پیش کن۔ چون  
 پارہ از شب گذرد مرا بیدار کن۔ چیزے نوشتن دارم  
 چشم۔ ببین۔ این کرکے شب متاب است۔ در شب  
 تار خوب نظر آید۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

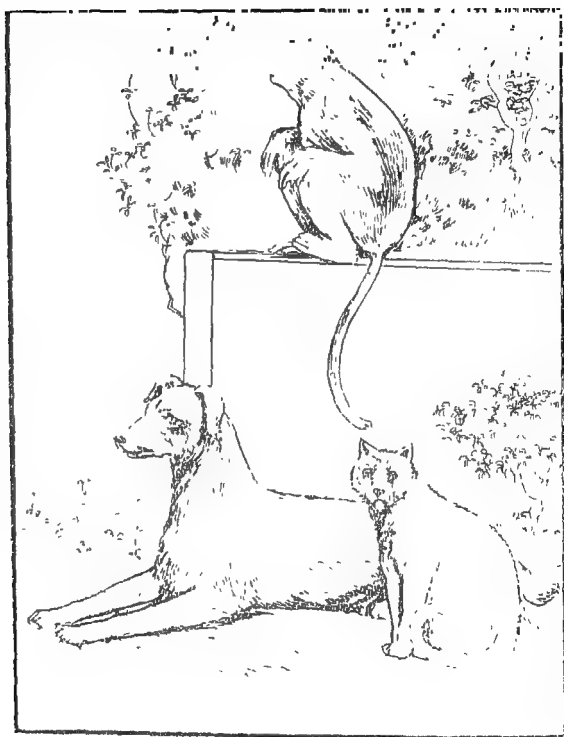
رات زیادہ ہو گئی ہے۔ ابھی تک چاندنی نہیں نکلی۔ بالکل سناٹا  
 اور کالی رات ہے۔ آج چاند دیر میں نکلے گا۔ رات زیادہ جانے سے گھر میں  
 لے چاندنی لے بھیڑ دو۔

لوگ منتظر ہونگے نہیں میں ملازم سے اطلاع کرائے دیتا ہوں۔ مجھکو صبح اٹھکر ایک ضروری کام سے جانا ہے۔ ملازم ساتھ جاتا ہے۔ لالین بھی ہمراہ لیجاینگے اب چاندنی نکل رہی ہے کیا ضرورت ہے۔

## سبق شانز دہم

### حیوانات

اگر بہ را دیدیدہ ایں رائیشک می گوئیم۔ از قسم براق است  
دوتا بچہ ہم دارد۔ تما شا کیند۔ چہ بازیہا می کند۔ دست  
بر پشتش بکشد۔ خوش می شود۔ خرخر می کند۔ ہمیں نشان  
مجتش هست۔ بگذار کہ بدود۔ در دہن چہ دارد؟ شاید  
موشے باشد۔ بگذار کہ سر فرش بیاید۔ فرش خراب می  
شود۔ بد ریش کن۔ گر بہ حیوان فقیرے هست۔ بلے  
پیش شما مسکین است از موش و گجشک سپر سید بچہ  
را دیدم۔ گر بہ را از ارداد۔ دیش را محکم گرفت۔ چنان  
پنچہ زد کہ خون از چشم طفل جاری شد۔ ناخن گر بہ  
قہر خدا است۔ کم از خنجر خونریز نیست۔ کارے کہ از





گر بہ می آید۔ از پلنگ بر نمی آید۔ دیگر چہ گوئیم۔ ہماں  
نقل گر بہ و موش۔

۲۔ سگ را نگاہ کنید۔ چہ آنسے دارد! ببینید! چہ طور  
و شش را می جنبانند این نشانہ آنیش است۔ خویش  
و بیگانہ را خوب می داند۔ یک وصفش قناعت است  
کہ برابر صد وصف است۔ یک استخوان بدہی اورا بس  
است۔ صدایش میکنم۔ دویدہ می آید۔ بشما آشنا شدہ۔  
دست وردہنش کنید کہ می گزد۔ و شش بگیرید۔  
خوشش نمی آید۔ نگزار کہ درون بیاید۔ روزے  
اورا بصحرا بردم و سرگرگش سردادم۔ گرگ را ہلاک  
کرد۔ نقل سبک اصحاب کہف را میدانی از خونہ پیرس۔  
۳۔ شادی را دیدی؟ ببین سر دیوار نشستہ۔ دست  
بطرفش دراز مکن کہ می گزد۔ جانورے است۔ من از  
سر کاتش خیلے خوشم۔ چہ قدر آدم شبیہ است۔ کار  
ہائے می کند کہ آدم بخندہ می آید۔ بہ عیاری شہرت  
دارد۔ حکایت بوز نہ و گر بہ مشہور است۔ شما میدانی؟  
از ما بگو؟



ترجہ کرو۔

گھوڑا فرمانبردار جانور ہے۔ انسان جہاں چاہئے اس پر سوار ہو کر جاسکتا ہے۔ ریگستانی ملکوں کے لئے اونٹ بھی اچھی سواری ہے۔ بہت نیک اور سیدھا جانور ہے ایک بچہ بھی اس کی مہار پکڑ لے تو وہ اطاعت کرتا ہے۔ کیا تم نے چوہے اور اونٹ کی نقل نہیں سنی؟

گائے سے ہم کو بہت فائدہ ہے۔ اس کے بچے ہمارے لئے بابر داری کا کام کرتے ہیں اور وہ ہم کو دودھ دیتی ہے۔ دودھ سے قسم قسم کی چیزیں بنتی ہیں۔

## سبق ہفتدہم

### برشگال

پہلے میں موسم برشگال است۔ ہمیں! ابر سیا ہے از جانب شمال برخاستہ۔ البتہ خواہد بارید۔ برق ہم می زند۔ دودھ بیائید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن سحابہ برسم۔ اینک در رسید۔ حالاً زود آور د۔ شمسہ ہزارم۔

۱۰ چھتری

بیانید بدکانے پناہ گیریم۔ تا تر نشویم۔ آب زور می بارد  
 آب ناودان پر زور می آید۔ اکنون استادہ۔ حالاکم  
 شد۔ هنوز ناودا ہنا جاری است۔ زمین ہمہ گل شد۔  
 سمت مشرق نگاہ کنید۔ قوس و قزح برآید۔ بہ بہ  
 چہ رنگہائے قشنگی دارد۔ این روشنی و صداے میب  
 چہ بود۔ این رعد و برق است۔ صاعقہ است کہ سر  
 مردم می آفتد۔ و ہلاک می کند۔ پناہ بخدا۔ الہی مارا  
 از اسیش نگہدار۔ باران رحمت الہی است۔ و صاعقہ  
 علامت قہر۔ از باران گیاہ می روید۔ روے زمین  
 ہمہ سبز می شود۔ درخت نخل می کند۔ شاخ شمر می  
 دہد۔ غلہ پیدا می شود۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو۔

ہندوستان میں تین موسم ہیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ برسات۔ برسات  
 ہندوستان کی بہار ہے۔ اس موسم میں ہر چیز شاداب و تر ہو جاتی ہے  
 پانی برستا ہے بجلی گرتی ہے لیکن اس سے کمزور دل والے ڈرتے ہیں۔

# حصہ سوم

## سبق اول

### ضرب الامثال

عیان را چہ بیان - چاہ کن را چاہ در پیش - گر بہ  
 کشتن روز اول باید - علم شئی بہ از جہل شئی - گوشت  
 خوردندان سگ - غم فردا امروز باید خورد - گویم مشکل  
 و گر نگویم مشکل - مرده بدست زندہ - مرگ ابنوہ جشتہ  
 دارد - قہر درویش بر جان درویش - انچہ در دیک است  
 بہ ہچہ آید - آدم خوب حکم عتقا دارد - آب آمد تہیم بر  
 خاست - مارا چہ ازین قصہ کہ گاؤ آمد و خور و فست  
 آب ندیدہ موزہ کشیدہ - آڑ مودہ را از مودن جہل است  
 از خردان خطا و از بزرگان عطا - از سپر نا خلف دختر  
 بہتر - از پائے لنگ چہ سیر - پس خوردہ سگ سگ  
 را باید - تنہا پیش قاضی روی راضی آئی - جائے استاد

خالیست - حساب دوستان در دل خس کم جهان پاک  
 دست خود دہان خود - دیوانہ را ہوئے بس است -  
 درد نگورا حافظہ نباشد - دیوانہ بکار خود ہو شیار -  
 سبک زرو برا در شغال - شملہ بمقدار علم صورت نہیں  
 حالش سپرس - قطب از جانی جہند - کار امروز افرودا  
 گذار مار گزیدہ از ریشمان ہترسد - ہمت مردان مدو  
 خدا - یک انار صد بیمار - بر رسولان بلاغ باشد و بس  
 چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار - شیندہ کے  
 بود مانند دیدہ - عمرت دراز باد کہ اینہم غنیمت است  
 ہر چیز کہ در کان ننگ رفت ننگ شد - ملک خدا  
 ننگ نیست پای مرا لنگ نیست - زردادن و دروہر  
 خریدن - آن قدح بشکست و آن ساقی نماند - اے روشنی  
 طبع تو بر من بلا شدی - کس نگوید کہ دوغ من ترش  
 است -

### شوق

۱۔ فارسی میں ترجمہ کر دو -

اگر عیسیٰ کا گدہا کہ جائے تو لوٹ کر آنے پر بھی گدہا ہی رہینگا -  
 فقیہ کی جہاں شام ہو جاتی ہے وہی اس کا گھر ہے - ہر نفرت کی قدر اس کا

زایل ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ دوست وہ ہے جو پریشانی کی حالت میں اپنے دوست کی مدد کرے۔ جس عیب کو بادشاہ پسند کرے وہی ہنر ہے۔  
 جسکا حساب صاف ہے اس کو جانچ سے کیا خوف۔  
 ۲۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو۔  
 عتقا۔ پس خوردہ۔ شغال۔ قدح۔ قطب۔

## سبق دوم

### پند سودمند

اے جان پدر! خدائے عز و جل را بشناس۔ ہر چہ از  
 پند و نصیحت شنوی بران کار کن۔ سخن باندازہ خویش بگو۔  
 قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود را نگاہ  
 دار۔ دوست را وقت سختی بیازیا۔ یار را بسود و زیان  
 امتحان کن۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک  
 و دانا گزین۔ در کار خیر جہد و جہد نما۔ بر زمان اعتماد  
 کن۔ تدبیر با مردم مصلح و دانا کن۔ سخن بخت گوے۔  
 جوانی را غنیمت دان۔ بہنگام جوانی کار دو جہانی راست

کن۔ یاران و دوستان را عزیز دار۔ بادوست و دشمن  
 ابرو کشاوه دار۔ مادر و پدر را غنیت دان۔ استاد  
 را بہترین پدر شمر۔ خرج باندازہ دخل کن۔ درہمہ  
 کار میانہ رو باش۔ جوانمردی پیشہ کن۔ خدمت مہمان  
 بواجبی ادا کن۔ فرزندان را علم و ادب بیا سوز۔ کم  
 خوردن و گفتن و خفتن عادت انداز۔ از ہر چہ بخود  
 نہ پسندی بد گیران پسند۔ کار با بادانش و تدبیر کن۔  
 ناموختہ استادے مکن۔ حاجت مند را نا امید مکن۔  
 سخن ہزل امیختہ مگوے۔ مردم را پیش مردم خجل  
 مکن۔ غمازی بچشم و ابرو مکن۔ شنائے خود و اہل خود  
 پیش کس مگوے۔ خود را چوں زناں میارے۔ در  
 حالت غضب سخن فہیدہ گوئی۔ زندگانی کن بخدائے  
 تعالیٰ بصدق۔ بنفس بقہر۔ با خلق بانصاف با بزرگان  
 بخدمت۔ بہ خردان بہ شفقت۔ بدرویشان بسخاوت۔  
 بدوستان و یاران بہ نصیحت۔ بدشمنان بحکم بجاہلان  
 بخا سوشی۔ بعالمائے تواضع۔ بر مال کسے طمع مکن لیکن  
 چوں پیش آید جمع مکن۔

## مشق

۱۔ ترجمہ کرو۔

لڑکوں کو بچ بولنے کی عادت ڈالو۔ سچائی تمام برائیوں کو مٹا دیتی ہے  
کمزوروں کے ساتھ ہمدردی اور احسان کرو۔ نیک لوگوں کی صحبت  
اختیار کرو۔ دوسروں کے عیب مٹ ڈھونڈو۔ اپنے عیب پر نظر  
رکھو۔ دشمنوں کے ساتھ بھی احسان کرو۔

۲۔ ذیل کی عبارت میں اسم کی خالی جگہ پر اسم اور فعل کی خالی  
جگہ پر فعل لکھو۔

لقمان حکیم را..... کہ ادب آزر کہ..... گفت از بے ادباں کہ  
ہر چہ از افعال ایشان در نظر..... آمد آزان.....

## سبق سوم

گو ہر ہائے ایران امروزہ

اگر یک شغل کو چک ہم پیدا کر دید۔ از دست نہ پید  
باید طورے اقدام نہائی کہ کسے نتواند کہ سدر اہست بشود۔  
از احتراماتے کہ بشامی شود متکبر نشوید بل متواضع تر

شود۔ از جوانی و ایام شباب استفادہ کن کہ سعادت ایام  
 پیری را تہیہ کنی۔ کار را بانہما بر سال کستر ممکن است  
 کہ مغموم بشوی۔ آئرو پلان ساختن کار مشکلی نیست  
 اما فکر موانع و اشکالات آن باش۔ ہر کس باید دست  
 بکمر خود گرفتہ بلند شود بایستہ دیگران مہاش۔ در تجارت  
 و داد و ستد بہتر از استخدام بہرہ مند شوی۔ برائے  
 سفر کردن خلق شدہ آمادہ کار و کسب سعادت شو۔  
 خوب و خوش حال باش و خیال کن کہ سعادت مند  
 ہستی۔ بیکاری بدترین عیوب است بے حرکت برکت  
 نیست۔ چرا قبل از مسلح شدن بہ جنگ می روی خطرناک  
 است۔ اگر حرف مرا گوش می کنی جسور۔ پردل۔ شجاع  
 باش۔ خود را عاقل تر از ہمہ ندان۔ نصائح اشخاص  
 را گوش کن۔ خوش خلقی وسیلہ سعادت مندی است  
 نہ بد اخلاقی۔ ہر کارے را وقت معین لازم است  
 خود س بے محل نباش۔ ورزش بدنی بکن ہم اشتہا  
 و ہم قوت مجدد پدید می آید۔ خیال نہی کنید زراعت  
 برائے شما بہتر از کار شہری و ادارہ است۔ خسیس  
 باش طریق پول خرج کردن را از عقل یاد بگیر۔  
 ۱۰ جوانی بہار



تزلزل شروت شما تقصیر خود شما است احتیاط کنید۔

## شوق

۱۔ ترجمہ کرو۔

زندگی خوش رہنے کے لئے ہے اس لئے خوش و سرور رہو۔ کوئی بات ناممکن نہیں ہے ہمت ناممکن کو ممکن کر دیتی ہے۔ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ پریشانی کو انسان خود اپنے پاس بلاتا ہے۔ نیک پیدائش ہی کے وقت سے نیک ہوتا ہے۔

۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی نثر میں کرو۔

کام ہمت سے ہوا نمر داگر لیتا ہے  
سانپ کو مار کے گنجینہ رز لیتا ہے

۳۔ الفاظ ذیل کو جملوں میں استعمال کرو:-

جسور۔ استخدام۔ مسلح۔ سعادت۔ خوش خلقی۔ خسیس۔

تزلزل۔

## سبق چهارم

### نکات (۱)

فصل بعلم و ادب است نه باصل و نسب - کسیکه علم ندارد چون تینست که جان ندارد - بروشنائی علم راه راست می توان شناخت - علم زیوریت و نسب جمال آن چنانچه زیور صاحب جمال را موافق تر آید علم شرع را لائق تر نماید - خواننده علم اگر کمتر باشد کمتر گردد و اگر درویش باشد توانگر گردد - دانش دولت را زینت است - و پرده فقر و مسکنت - هرگز دانش بیشتر از همه توانگر بشیر - دانان ترین مردمان آنست که بحالت عسرت و تنگ نه نشیند و دولتهای دینار ابر نعمتهای عقبی نگریند - دانا آنست که بدل خوف خدا باشد و لائق تعظیم آنست که خدا را بشناسد - عاقل چون جنگ بیند کناره گیرد و چون صلح مشاهده کند رخت بندد که آنجا سلامت برکنار است و این جا خلاوت در میان - عاقل چهار چیز پیوسته عادت خود کند

ادل دوست بسیار فرا آوردن دوم با خلق اللہ بشفقت  
 بسر بردن سوم بقدر مقدور بخشش نمودن چہارم در  
 افزونی علم پے بردن - عاقل اختیار کند ہفت چیز پر  
 ہفت چیز - ذلت بر عزت - انکسار بر استکبار غم بر خوشی  
 پستی بر بلندی - موت بر زندگی - گریہ بر سیری -  
 فقر بر امیری - پیر بے عقل چشمہ آب است و جوان  
 بے ادب چوں باغ امانہ شاداب - درویش بے  
 معرفت دیدہ بے نور - توانگر بجمل درخت بے بر  
 وار خدا دور -

### مشق

۱۔ فارسی بناؤ :-

علم حاصل کرنا، نرمی سے گفتگو کرنا، دوستوں کے ساتھ ہمدردی  
 کرنا، عقل اور تمیز رکھنا یہ چار چیزیں بزرگی کی علامت ہیں۔ دشمنوں  
 کی نصیحت پر عمل کرنا غلطی ہے البتہ اس کا سننا ضروری ہے تاکہ اس کے  
 خلاف عمل کرو اور فائدہ حاصل کرو۔ تین چیزیں بغیر تین چیزوں کے  
 پائدار نہیں ہوتیں مال بے تجارت، علم بغیر بحث اور ملک بغیر سیاست  
 بادشاہ بغیر حکم اور زاہد بغیر علم یہ دو شخص ملک اور دین کے  
 دشمن ہیں۔ مال اسانش کے لئے ہے نہ جمع کرنے کے لئے۔

۲۔ ذیل کی عبارت میں خالی جگہ پر اسم کی جگہ اسم اور فعل کی جگہ پر فعل لکھو:-

شیخ سعدی مصلح الدین ..... وسعدی ..... کرد  
 و مولدش شیراز ..... پدرش عبداللہ ..... یکصد و دو سال  
 ..... نموده و مدت بیست سال در مدرسہ نظامیہ بغداد ..... علوم  
 ..... و چندین سفر حج ..... در ماه شوال شب آدینہ وفات  
 ..... از تصانیف او گلستان و بوستان ..... دارند۔

## سبق پنجم

### نکات (۲)

#### نکتہ ۱

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اصدقا و اعدا ابدین مال  
 تفریت فرمودہ اند:-

اصدقا و احبابا آنستکہ با دوستِ خویش دوست  
 و با دوستِ دوست نیز دوست و با دشمنِ دوست  
 دشمن باشد۔ و اعدا آنستکہ با خودش دشمن و با دوستِ

او دشمن و با دشمن او دوست باشد۔

(۲)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ظالم را بہ سہ علامت تفریق  
نمودہ ۔ بر زیر دست خویش غلبہ و خود نمائی نمودن۔  
بر ا فوق خویش بچیدہ و مفسدت بر آمدن و با اہل ظلم  
معین و مظاہر گردیدن ۔

(۳)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمودہ اند کہ پنج صفت  
کسان اختلاف و محبت اصلاً جائز نیست ۔ اول کذاب  
خانہ خراب ، دوم احمق خیرہ سر ، سوم بخیل موجب التذلل  
چہارم بد خوئے تیرہ دل ، پنجم فاسق بیجاصل ۔

(۴)

از حضرت مرتضویؑ کہ مدینہٴ علم را باب است ، و باب  
او مرطالبان یقین را آب ، منقولست کہ فرمودہ اند  
اللہ تبارک و تعالیٰ ملک را عقل داد بے غضب و شہوت  
و حیوانات را شہوت و غضب داد بے عقل و انسان  
را ہم عقل داد و ہم شہوت و غضب پس انسان اگر  
شہوت و غضب را مطیع و منقاد عقل گرداند رتبہٴ

اداز ملک برتر و اعلیٰ باشد زیرا ملک رامزاحی در  
کمال نیست بلکہ اختیارے دران نہ و انسان باوجود  
مزاحم بسعی واجتہاد بدین مرتبہ فائز شدہ و اگر  
بالکس عقل را مغلوب شہوت و غضب سازد خود را  
از مراتب بہائم نیز فروتر اندازد زیرا بہائم بر فقدان  
عقل در نقصان معذور اند۔

### قطعہ

آدمی زادہ طرفہ معجونیت کز فرشتہ سرشتہ وز حیوان  
گر کند میل ایں شود کم ازین و رکند میل آن شود بہ آزان

### مشق

فارسی میں بتلاؤ۔

۱۔ انسان فرشتوں سے کس بنا پر افضل ہے اور کن باتوں کی وجہ سے

جانوروں سے بدتر ہے ؟

۲۔ وہ کون پانچ آدمی ہیں جن سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ان سے نہ

پرہیز کرنے میں کیا نقصان ہوگا اسکو بھی بتلاؤ۔

۳۔ معنی تہلاؤ۔

مہجون۔ سقادی۔ فائز۔ فقدان۔ مزاحم۔ مافوق۔ مفسدت۔

۴۔ ایک عبارت کہنو جس میں اوپر کے الفاظ استعمال کئے گئے ہوں۔

## لطائف

### ۱۔ لطیفہ

منعمے بجلیے گفت کہ بتو صد دینار وادن سیخواہم گفت  
اگر دہی ترا بہتر و گردہی مرا بہتر یعنی از بار منت  
تو باز مانم۔

### ۲۔ لطیفہ

تو انگریزے واعظے را در مجلس وعظ قطعہ انگشتی ایشار  
نمود کہ نگین ہداشت و شمس دعاگر دید واعظ بر زبان  
آورد کہ خدایا این تو انگریز را در بہشت قصرے بدہ  
کہ سقف نہداشتہ باشد۔

### ۳۔ لطیفہ

اشعب طماع را پرسیدند کہ طبع تو تا چہ غایت خواہد

بود گفت تا غایتی که از هر خانه که دودے برآید گمان  
می برم که برآے ماطعام می سازند پس بان گمان بر  
نیزم وستی گر فتن آن کنم -

#### ۴ - لطیفه

شاعرے مہل گوے پیش ملا جامی گفت کہ دوش  
خضر علیہ السلام را بخواب دیدم کہ آب دہان مبارک  
نود در دہان من انداخت ایشان گفتند غلط دیدہ  
واجہ خضر میخواست کہ لقمہ در روے تو افکند تو  
دہن باز داشتہ در دہان تو افتاد -

#### ۵ - لطیفه

سنطق اطفال و مجانبین چیز خطرناکی است - دلپیش  
اینکہ احمد طفل پنج سالہ از مادرش می پرسید :-  
خانم جان ! گرگ را چرا می کشند ؟  
مادرش گفت ! چونکہ گرگ گو سفند را می خورد -  
احمد اظهار نمود ! من و تو و آقا جاتم ہم کہ گو سفند  
را می خوریم پس چرا ما را نمی کشند ؟



## ۶۔ لطیفہ

شخصے ادعائے نبوت می کرد۔ گفتند : اگر تو راست  
می گوئی، بعنوان معجزہ این قفل را بدون کلید باز کن  
پیغمبر دروغ جواب داد۔ من گفتم پیغمبرم آیا کسی شنید  
که من ادعائے داود تگری ہم کرده باشم۔

## ۷۔ لطیفہ

شخصیکہ عیالش فوت کرده بود۔ محض اطاعت  
قوانین با دارۃ السجل احوال رفتہ وقوع قضیہ را اطلاع  
داد۔

مامور سجل احوال پر سید :-  
کدام طبیب اور اسعالجہ میگرد ؟  
مرد عزا دار جواب داد : آقا کسے معالجه نکردہ خودش  
مرد۔

## ۸۔ لطیفہ

علامہ نصرالدین یکے از اشیایان خود رسیدہ اظهار نمود۔  
لے فونی پیدایش کا محکمہ ۔

برادر امروز یک بلاے بسر من آمده است۔ و دستمال  
خود را گم کرده ام۔ رفیق گفت : تلا یک دستمال چه اہمیت  
دارد ؟

لا جواب دادہ دستمال اہمیت ندارد۔ اما زخم بمن یک  
سفارش کردہ بود و من بگوشت دستمال یک گرہ  
زدہ بودم کہ فراموش نکنم۔ حالا دستمال گم شدہ است۔  
سفارش زخم را چہ طور بخاطر بیاورم۔

#### ۹۔ لطیفہ

نصف شب بود۔ درب خانہ دکتہ معروفی را کو  
پیدند۔ دکتہ بانہایت اوقات تلخی پرسید۔ چہ خبر است ؟  
زن از پشت درب فریاد زد : آقای دکتہ شوہرم  
بقولنج شدیدے گرفتار شدہ و دارد سیمیرد۔ برائے  
رضائے خدا تشریف بیاورید۔

دکتہ کہ بر خلاف بعضے از ہماران خود بو لطیفہ  
معتقد بود۔ برخاستہ ہمراہ ضعیفہ رفت و وارد کلبہ  
مقرے شدہ مریض را معاینہ کرد و گفت :  
ہمیشہ ! چہ ازود تر نیامدی خبر بد ہی۔ این بیمارہ

تقریباً مرده است مگر منی بینی کہ دستہایش کبود شدہ است۔  
 زن گفت! آقای دکتر کبودی دستہا بواسطہ انیت  
 کہ شغل شوہرم رنگرزی است۔  
 دکتر سرے تکان دادہ گفت:  
 ہمیشہ اقبال شما بلند است! اگر رنگرزی بود  
 بادستہاے کبودے کہ وارد حتماً مرده بود۔

### ۱۰۔ لطیفہ

طفله از پدرش پرسید در کتاب کلیلہ و دمنہ چہ  
 چیز است۔ پدر جواب داد۔ کتاب کلیلہ و دمنہ گاؤ  
 و خمر با ہمدیگر حرف میزنند شلاً ہماں طورے کہ  
 ماد و نفرا الان با ہمدیگر حرف میزنیم۔ فہمیدی؟

### ۱۱۔ لطیفہ

معلیٰ در جماعت طلبا از فعل، و فاعل، بحث میکند  
 و آرز اطفال می پرسد۔  
 یکے از اطفال! طفل آمد۔  
 معلم! بسیار خوب۔

شاگرد دیگر ! طفل شیر میخورد -  
 معلم ! خیلے خوب -  
 شاگرد سوم ! خواہرم شوہر کرد -  
 معلم ! این نہ شد - کلمہ طفل کجا است -  
 شاگرد ! آقا عجلہ نفرمائید - خواہرم ہفتہ گذشتہ  
 عروسی کردہ ولادت چند ماہ دیگر طفل ہم پیدا خواہند

### مشق

- ۱۔ کوئی دو لطیفے جو تم کو معلوم ہوں اسکو فارسی میں لکھو۔ لیکن  
 انداز بیان میں ان دونوں لطیفوں کے فرق ہونا چاہئے۔
- ۲۔ ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کرو :  
 آلاں - عجلہ - درب خانہ - وظیفہ - مستعد - سفارش -  
 ادارہ سبیل اسوات - دوش - طماع - منعم - سقف -

# حکایات

(۱)

مجدالدین خانی نقل کرده است کہ امام جعفر صادق  
را غلامے بود روزے بخناتے گوش دے بمالید۔  
غلام آہے زد امام یشیمان شد و در پیش غلام نشست  
و سوگند داد کہ ہکافات گوشم بمال۔

نظم  
بندہ خویش را کہ بے جرے کنوا جہ امروز گوشمال دہد  
مگر از گوشمال روز جزا می نترسد کہ ذوالجلال ہد  
غلام گوش امام نرم بمالید امام گفت اے غلام  
چرا محابا میکنی و سخت تر نمیالی گفت از کسے کہ تو می  
ترسی نیز می ترسم امام ازین سخن بسیار بگریست  
و از مال خود آزاد کرد۔

مشق

اس حکایت کے پڑھنے کے بعد اسی کو پھر سے فارسی نثر میں لکھو۔ اصل حکایت  
میں جو شکل الفاظ ہیں اس کے بجائے دوسرے الفاظ استعمال کرنا۔

(۲)

آودہ اند کہ شے مادرے از فرزند خود کوزہ آب  
 خواست چوں کوزہ آب بیاورد مادر در خواب رفته  
 بود۔ فرزند برپائے استاد و کوزہ تا بامداد  
 بردست گرفته اندیشید نباید کہ مادر بیدار شود و من غائب  
 باشم بامداد کوزہ در دستِ اواز سر مافشرده بود  
 خدائے تعالیٰ اور ادولت پیغمبری داد۔

### قطعه

نست

دانی کہ چه گفت حق تعالیٰ آن کن کہ رضائے مادر  
 بامادر خود ادب نگہدار زیرا کہ رضائے مادر است  
 جنت کہ سرے جاودانیت زیر کف پایے مادر است  
 خواہی کہ رضائے حق بجوی آن کن کہ رضائے مادر

مشق

فارسی میں لکھو۔

۱۔ والدین کی اطاعت کرنا کیسا ہے؟

۲۔ ”قطعه“ کا ترجمہ فارسی نثر میں لکھو؟

## ۳- حکایت

یکے گر بہ در خانہ زلال بود کہ برگشتہ ایام و بد حال بود  
 روان شد بہمانسراے امیر غلامان حاکم ز دندش بہ تیر  
 چکان خولش از استخوان میزدہ ہی گفت و از ہول جانمید وید  
 اگر جستم از دست این پیرزن من و موش و ویرانہ پیرزن  
 نیز زو عمل جان من زخم نیش قناعت نکوتر بد و شاب فحوش  
 خداوند ازان بندہ خرسندست کہ راضی بہ قسم خداوند نیست

مشق

اس حکایت کو فارسی نثر میں لکھو؟

## ۴- حکایت

نظام الملک طوسی در سیاست نامہ آورده است  
 کہ حسین بن علی باقوے از صحابہ و وجوہ برخوان  
 نشسته و نان بیخوردند حسین علیہ السلام جامہ گرانایہ  
 پوشیدہ بود و عمامہ غایت نیکو در سر بستہ غلامے  
 خواست کہ کاسہ خوردنی در پیش او نہد از بالائے سر

او ایستاده بود قضارا کاسہ از دست غلام رہا شد  
 دہر سرور وے حسین آمد از تیرگی و خجالت رخسار  
 او بر افروخت سر بر آورد و در غلام نگریت پوچ  
 غلام چنین دید بترسید کہ اورا ادب فرماید گفت  
 ”الکافین الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین“  
 حسین روے تازہ کرو و گفت اے غلام ترا آزاد  
 کردم تا بیکبارگی از خشم و ادب ایمن شوی۔

## مشق

۱۔ فارسی میں لکھو۔

غلام نے کیا قصور کیا تھا؟۔ امام نے اسکو کیسا بدلہ دیا۔ غلام نے  
 فون کی حالت میں جس ایت کو پڑھا تھا اس کا کیا ترجمہ ہے؟۔

۲۔ معنی بتلاؤ۔

صحابہ۔ وجوہ۔ خجالت۔ خشم۔ ایمن۔

۳۔ ان کو فارسی کے جملے میں استعمال کرو۔

۱۔ روے تازہ کرو۔ قضارا۔ برافروخت۔ سربر آورد۔



## حکایت

این حکایت شنو کہ در بغداد  
 رایت از رنج و راه و گرد رکاب  
 من و تو ہر دو خواجہ تاشانیم  
 تو نہ رنج از سودہ نہ حصار  
 قدم من بسعی پیشتر است  
 تو بر بندگان مہ روئے  
 من قتادہ بدست شاگرداں  
 گفت من سر بر آستان دارم  
 ہر کہ بیہودہ گردن افزو  
 سعدی افتادہ الیت آزادہ  
 کس نہ نیاید بجنگ افتادہ  
 مشق

فارسی میں جواب دو۔

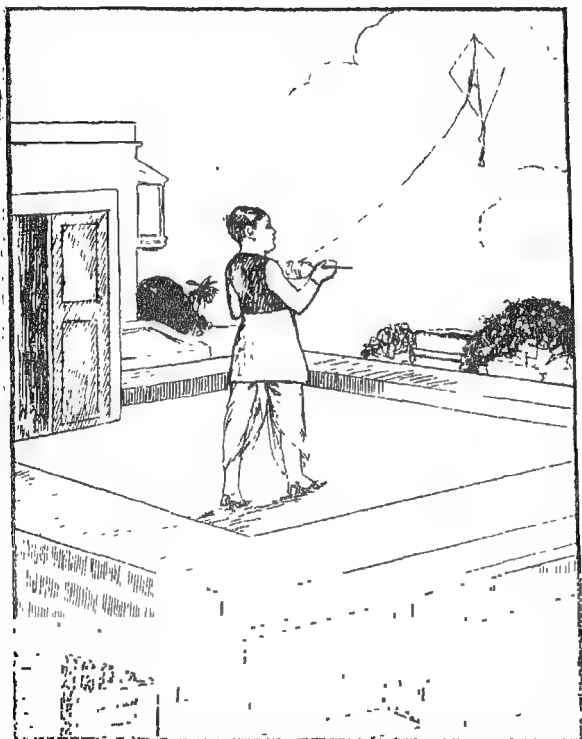
رایت، وپردہ، میں کس بات کا مناظرہ ہوا۔ اور پردہ نے کیا جواب

دیا۔

معنی لکھو۔

رکاب، عتاب، بندہ بارگاہ، حصار، یاسمن، شاگردان۔





## کاغذ پرانی

گذر اے طفل این کاغذ پرانی کہ می ترسم بیفتی ناگہانی  
 کن کاغذ پرانی صبح تا شام کہ می ترسم بیفتی از لب بام  
 ازین کاغذ پرانی گاہ و بیگاہ بہ ہیں ایں طفل خشک می رود راہ  
 ز دست خویشتن از پا افتادہ بہ پائین سخت از بالا افتادہ  
 ز بام افتاد و رفت از کار پایش نداشت و قوت رفتار پایش  
 کنوں باز مست لنگی و دو چارست ز بے پائی خود بسیار خوارست  
 باین سختی نماید زندگانی ہمیں ست آخر کاغذ پرانی

(اصلاح)

مشق

۱۔ فارسی میں جواب دو:-

پتنگ اڑانے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

۲۔ اس شعر کا ترجمہ فارسی میں لکھو:-

شمارند اہل دل این نکتہ راست  
 کہ کج با کج گراید راست باراست

## پند

مرد باید کہ ہر کجا باشد عزت خویش تن نگہ دارد  
 خود پسندی و ابلہی نکند ہر چہ کبر و سنی ست بگذارد  
 بطریقے رود کہ مردم را سر موئے ز خود نیاز دارد  
 ہمہ کس راز خویش بہ داند ہیچ کس را حقیر نشمارد  
 سرور در طلب نہد و انگہ تا نگہ دوستی بدست آرد

(ابن یسین)

## مشق

۱۔ اس قطعہ کو پڑھ کر فارسی میں بتاؤ کہ آدمی کو کیا کرنا چاہئے اور کیا نہ کرنا چاہئے۔

۲۔ خود پسندی، کبر، سنی، سر موئے کے معنی بتاؤ؟

## ترغیب حسن عمل

سب اش در پئے ارار خاطر مہروم کہ نزد اہل خرد زین بہتر نمی باشد  
 اگر ہوائے خرد و مندی و ہنس و داری بگوشہ گیر گزین خوب تر نمی باشد  
 بعیب خویش نظر کن اگر خرد و مندی کہ عیب چینی مہروم ہنس و داری

(ابن یسین)

مشق

۱۔ فارسی میں یہ بتلاؤ کہ گوشہ نشینی سے کیا فائدہ ہے اور ہنر کس کو کہتے ہیں ؟

۲۔ 'عیب چینی' کیوں ہنر نہیں ہے ؟

## کرمک شب تاب

مگر دیدہ باشی تو در باغ و رلغ      بتابد بہ شب کر کے چوں چراغ  
یکے گفتش اے کرمک شب فروز      چہ بودت کہ بیروں نیای بروز  
بہ ہیں کاشٹین کرمک خاک زاد      جواب از سر روشنائی چہ داد  
کہ من روز و شب جز بہ صحرانیم      ولے پیش خورشید پیدا نیم

(سعدی)

مشق

فارسی میں جواب دو۔

۱۔ جگنو کیسا جالور ہے ؟

۲۔ اس کو شاعر نے کس جواب کے بنا پر سمجھدار بتلایا ہے۔

## انجام شاہان

شنیدم کہ جہنم فرخ سرشت بہ سر چشمہ بر بسنگے نوشت  
 بریں چشمہ چوں مایہ دم زود برقتند چوں چشم برہم زدند  
 گر فیتہ عالم بہ مردی وزور ولیکن بنزدیم با خود بگور

(ستودی)

### مشق

اوپر کے اشعار کے معنی تشریح سے فارسی نثر میں لکھو اور یہ بتلاؤ  
 کہ اس سے کیا نصیحت ملتی ہے۔

## قرض

مردم بعیش خوشدل و من مبتلائے قرض  
 ہر گس بکار و بارے و من در بلائے قرض  
 قرض خدا و قرض خلاق بگردنم  
 آیا ادا کے قرض کنم یا ادا کے قرض  
 خرم قرضوں ز عادت و قرضوں ز حد  
 فکر از براے خرج کنم یا براے قرض

(عبید زاکانی)

فارسی میں لکھو :-

۱۔ قرض لینا کیوں برا ہے ۔

۲۔ قرض خدا سے شاعر کی کیا مراد ہے ۔

## وطن پرستان



ماکہ اطفال ایں دبتائیم	ہمہ از خاک پاک ایرانیم
ہمہ باہم براور وطنیم	مہرباں باہم از دل و جانیم
وطن ما بجائے ماور ماست	ماگر وہ وطن پرستانیم
شکر حق می کنیم کند طفلی	درس حب وطن ہمی خوانیم
چونکہ حب وطن زایاں ست	بخدا ناز اہل ایماںیم
گر کند دشمنی خیال وطن	بر سر او بچنگ می رانیم
سر ماگر شود خداے وطن	ایں عمل را ثواب می دانیم

مشق

(اصلاح)

۱۔ اس نظم کے مطلب کو فارسی نثر میں لکھو۔







کاغذ کتاب ۳۰ × ۲۰ = ۲۸ پونڈ و ہائیٹ پرٹنگ  
 کاغذ کور ۳۰ × ۲۰ = ۶۰ پونڈ

باہتمام پبلیکیشن سبھنا تھہ بھارگو۔ اسٹینڈرڈ پریس الہ آباد میں چھپا



CALL No.

۸۹۱۶۵.۲

۲۹۰

ACC. No.

۷۱۵۳۰

AUTHOR

سید الکین

TITLE

نصاب فارسی

۲۹۰

۸۹۱۶۵.۲

۷۱۵۳۰

سید الکین

نصاب فارسی

Date	No.	Date	No.



## MAULANA AZAD LIBRARY

### ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

#### RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

